بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اللہ نزل احسن الحدیث کتاباً متشابھاً
مثانیہ

کتاب

متشابہات القرآن

یا

مرآۃ القرآن

مؤلفہ

کفش بردار حفاظ کرام و خاکپائے اولیاء عظام

احمد الدین مدنی

در مطبع ساجدی پریس طبع شد شہر گورکھپور سنہ ۱۳۷۱ھ

تعداد ۱۰۰۰ ہدیہ فی جلد عہ

حقوق طبع بذریعہ ایکٹ قانونی محفوظ ہیں

(رب یسر ولا تعسر) (وتمم بالخیر)

نذر 52438

بحضور ناشر و مبلغ قرآن سیدنا خیر الانام سیدنا
رحمت العالمین صلی اللہ علیہ وسلم
وبعدہٗ

ناظرین کرام امت محمدیہ صلی اللہ علیہ وسلم
عرض مؤلف یہ ہے کہ احقر العباد احمد الدین
المرکب من الخطاء والنسیان ہے۔ اگر ناظرین
کرام کوئی غلطی دیکھیں تو بذریعہ ڈاک مندرجہ ذیل پر
اطلاع دیں تاکہ دوسرے ایڈیشن میں اصلاح
کر دی جائے۔

لا تؤاخذنی بما نسیت
بر کریماں کارہا دشوار نیست

از احمد الدین مسکین جماعتی مکان نمبر ۱۲۱/۷
قریب اوتیل مدنی باب المجیدی المدینۃ المنورۃ
(عرب)

Marfat.com

دیباچہ

سبب آغاز کتاب

قال اللہ تعالیٰ ولقد یسرنا القرآن للذکر (ترجمہ) ہم نے قرآن پاک کو آسان کر دیا حفظ اور یاد نصیحت کے لئے - مگر ان کے برعکس بعض وہ حافظ جو صرف الفاظ قرآن شریف کو تو حفظ کر لیتے ہیں مگر ترجمہ کے علم سے ناواقفیت کی وجہ سے کہتے ہیں کہ متشابہات کے باعث قرآن پاک کا حفظ کرنا بہت مشکل کام ہے - ان کے جواب میں قرآن پاک کے متشابہات کو احسن ترتیب سے اس کتاب میں جمع کیا ہے - جو حضرات اس کتاب سے (جو میری کئی سال کی محنت ہے) فائدہ اٹھائیں وہ میرے حق میں اور میرے مشفق کرم فرما الحاج حضرت مولانا حافظ خان بہادر محمد نثار اللہ صاحب کے حق میں دعائے خیر فرمائیں کیونکہ حضرت ممدوح نے محض اپنی شفقت اور کرم نوازی سے اس کی طباعت کے کل مصارف اپنے ذمے لئے ہیں -

نوشتہ بماند سیاہ بر سفید
نویسندہ را نیست یکدم امید

Marfat.com

فہرست مضامین کتاب متشابہات القرآن

مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ
شان قرآن بزبان قرآن	۵ تا ۲۰	۱۲ دفعہ والی آیات ۶ عدد	۵۴ تا ۵۵
شان قرآن بزبان حبیب الرحمن صلی اللہ علیہ وسلم	۲۰ تا ۲۶	۱۳ دفعہ والی آیات ۲ عدد	۵۵
		۱۶ دفعہ والی آیت ۱ عدد	۵۵
تعداد اسمای گرامی پیغمبران	۲۷ تا ۳۶	۲۸ دفعہ والی آیت ۱ عدد	۵۵
بسم اللہ و فاتحہ میں کون سے حروف نہیں آتے اور کون سے آتے ہیں	۳۶ تا ۴۱	۲۰ دفعہ والی آیت ۱ عدد	۵۶
		۳۰ دفعہ والی آیت ۱ عدد	۵۶
۸۵ آیات جو کہ سارے قرآن میں ایک ایک جگہ آتی ہیں		۸۰ دفعہ والی آیت ۱ عدد	۵۶
		۶۸ دفعہ والی آیت ۱ عدد	۵۷
وہ آیات جو کہ سارے قرآن میں دو دو جگہ آتی ہیں ۶۸ عدد	۴۱ تا ۴۴	متشابہات متفرق	۵۸
		تعداد حروف مفرد در قرآن	۵۹
جو آیات تین تین دفعہ آتی ہیں تعداد کل ۴۷ ہیں۔	۴۵ تا ۴۶	تعداد اوقات جملہ در قرآن	۶۰
		تعداد حرکات جملہ در قرآن	۶۰
چار چار متشابہات والی ۲۸ عدد	۴۷ تا ۴۸	فہرست جملہ حروف مفرد تہجی	۶۱ تا ۶۲
پانچ پانچ متشابہات والی ۱۴ عدد	۴۹ تا ۵۰	جو ایک ایک دفعہ چند سورۃ	
چھ چھ متشابہات والی ۱۹ عدد	۵۰ تا ۵۲	میں آتے ہیں ۔	
سات سات متشابہات والی ۴ عدد	۵۲	اسمای سور القرآن مع	۶۲ تا ۶۴
آٹھ آٹھ متشابہات والی ۶ عدد	۵۳	جائے نزول	
نو نو متشابہات والی ۳ عدد	۵۳	ضروری قواعد قرأت	۶۴ تا ۷۱
دس دفعہ والی آیت ۱ عدد	۵۴	تعارف مؤلف	۷۲ تا ۷۵
۱۱ دفعہ والی آیات ۲ عدد	۵۴	خاتمہ کتاب	۷۶

Marfat.com

باب (۱)

فضائل القرآن من القرآن

آج کل مسلمانوں میں اسلامی تعلیم کا رواج دن بدن کم ہوتا جا رہا ہے خاص کر حفظ قرآن شریف میں بہت کمی ہوتی جا رہی ہے خیر القرون قرنی ثم الذین یلونھم ثم الذین یلونھم حدیث نبوی کے مطابق حضور اکرم صلعم وصحابہ وتابعین وتبع تابعین کے زمانے درجہ بدرجہ بہت بہتر تھے۔ اور خوبیوں کے علاوہ ان ایام کو اس سبب سے اور بھی برتری حاصل ہے کہ حفاظ کرام کی بڑی کثرت تھی۔ قرآن مجید کے پڑھنے اور حفظ کرنے کا بڑا شوق اور چرچا تھا۔ کتنے افسوس کا مقام ہے کہ آج کل مسلمان قوم کی اکثریت قرآن پاک سے بالکل بے بہرہ اور ناواقف ہے۔ ہماری بدبختی کا یہ عالم ہے کہ ناظرہ خواں دس فیصدی اور حافظ ایک فیصدی بھی نہیں نظر آتے۔ اس کی سب سے بڑی وجہ یہ ہے کہ ہمیں قرآن کے فوائد اور فضائل کا علم ہی نہیں۔ ہم غیر اسلامی نصاب تعلیم دنیوی فوائد کے پیش نظر بڑے شوق سے اسکولوں اور کالجوں میں پڑھتے ہیں اب تو یہاں تک نوبت پہنچ گئی ہے کہ بچپن میں بغیر ختم قرآن کے دنیوی تعلیم کے حصول میں لگا دیا جاتا ہے جس کا نتیجہ بے دینی اور الحاد ہوتا ہے۔ دنیوی تعلیم کو کون منع کرتا ہے لیکن کاش مسلمان اپنے نونہالوں کو پہلے حفظ قرآن کرا دیتے پھر کسب معاش کی تعلیم دیتے۔ قرآن ایک برکت اور رحمت والی کتاب ہے۔ تجربہ شاہد ہے کہ صغر سنی میں بچوں کو آسانی سے یاد ہو جاتی ہے اور کلام الٰہی کی برکت سے علوم دنیا بھی آسان ہو جاتے ہیں۔ حافظ ہو جانے کے بعد بچوں کا ذہن اور حافظہ بہت قوی ہو جاتا ہے

(۱) قال اللہ تعالیٰ - وننزل من القرآن ما ھو شفاء ورحمۃ للمؤمنین
(بنی اسرائیل رکوع ۹)

Marfat.com

(ترجمہ) ہم نے قرآن کو نازل فرمایا جو شفا ہے ظاہری - باطنی جسمانی روحانی امراض کے لئے اور رحمت ہے واسطے ایمان والوں کے جو اس کو پڑھتے سنتے اور اس پر عمل کرتے ہیں - عربی اطبائے یونانی کا مقولہ ہے کہ حافظ قرآن یہ برکت کلام الہٰی عموماً کسی خطرناک مرض میں مبتلا نہیں ہوتا الامرض آخری یا مرض الموت اگر کسی معمولی بیماری میں مبتلا بھی ہو جاتا ہے تو وہ رحمت خداوندی سے اس کے گناہوں کا کفارہ ہو جاتی ہے - مشاہدہ و تجربہ یہ ثابت کرتا ہے کہ حافظ قرآن کی صحت جسمانی بھی عموماً اچھی ہوتی ہے -

آیت (۲) بقرہ رکوع ۳۷ - یُؤْتِی الْحِکْمَۃَ مَنْ یَّشَآءُ وَمَنْ یُّؤْتَ الْحِکْمَۃَ فَقَدْ اُوْتِیَ خَیْرًا کَثِیْرًا ط وَمَا یَذَّکَّرُ اِلَّآ اُولُوا الْاَلْبَابِ ○ ترجمہ - دیتا ہے قرآن حکیم کی حکمت جس کو چاہتا ہے اور جس کو قرآن حکیم کی حکمت دی جاتی ہے اس کو خیر کثیر دیا جاتا ہے اور صاحب عقل ہی اس حکمت سے فائدہ اٹھاتے ہیں

تفسیر - امام ابواللیث رحمۃ اللہ فرماتے ہیں کہ حق تعالیٰ نے دنیا کے مال و متاع کو قلیل قرار دیا ہے ارشاد خداوندی ہے قُلْ مَتَاعُ الدُّنْیَا قَلِیْلٌ برخلاف اس کے حکمت و علم قرآنی کو خیر کثیر فرمایا ہے اس لئے اگر حافظ قرآن دنیوی سرمایہ اور مال و دولت سے محروم ہے تو اُسے ہرگز مغموم نہیں ہونا چاہیے اسے اپنے آپ کو سب سے زیادہ خوش نصیب سمجھنا چاہیے کیونکہ قرآن جیسی دولت بے بہا اس کے پاس ہے دنیا کے سرمایہ داروں کے پاس حقیقت میں متاع قلیل ہے اور اس کے پاس خیر کثیر ہے - حضرت مولا علی کرم اللہ وجہہ کا کیا خوب شعر ہے -

رَضِیْنَا قِسْمَۃُ الْجَبَّارِ فِیْنَا ۔۔۔ لَنَا عِلْمٌ وَلِلْجُہَلَاءِ مَالٌ

فَاِنَّ الْمَالَ یَفْنٰی عَنْ قَرِیْبٍ ۔۔۔ وَاِنَّ الْعِلْمَ بَاقٍ لَا یَزَالُ

شعر فارسی علم داوند بادریس و لبدار دون زر و سیم ۔۔۔ شد یکے فوق سماک و دیگرے تحت سماک

Marfat.com

قدر زر زرگر بداند قدر گوہر جوہری   قدر حافظ او (صلی اللہ علیہ وسلم) بداند یا خدا یا قادری

اللہ تعالیٰ کا ایک اسم مبارک حکیم ہے ۔ رسول اکرم صلعم کا اسم گرامی بھی حکیم ہے اور
اور بقول آیت وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ قرآن کا نام نامی بھی حکیم قرار پایا ۔ سبحان اللہ کیا
شان ہے حافظ قرآن حکیم کی ۔ بہ برکت قرآن کریم اس کو کیسی قریبی نسبت اللہ و
رسول سے حاصل ہوجاتی ہے اور اس کا سینہ حکمت کا گنجینہ بن جاتا ہے ۔

آیت (۳) آل عمران رکوع ۸ وَاللّٰهُ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ترجمہ اللہ تعالیٰ
اپنی رحمت کے ساتھ جسے چاہتا ہے مخصوص کرلیتا ہے ۔ تفسیر ۔ اللہ رب العزت
نے قرآن کریم میں متعدد مقامات پر قرآن مجید کو ھُدًی وَّرَحْمَةً فرمایا ہے ۔ اللہ پاک
رحیم ہے ۔ سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم رحمۃ للعالمین اور قرآن پاک رحمت ہے
اس کی برکت سے حافظ کا سینہ رحمت کا خزینہ ہوجاتا ہے ۔

نمبر (۴) نساء رکوع ۲۴ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمْ بُرْهَانٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ
وَاَنْزَلْنَاۤ اِلَيْكُمْ نُوْرًا مُّبِيْنًا ترجمہ اے لوگو تحقیق آئی تمہارے پاس دلیل
روشن تمہارے رب کی طرف سے (اس دلیل روشن سے مراد رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کے معجزات ہیں) اور نازل کیا ہم نے تمہاری طرف نور
ظاہر (نور ظاہر سے مراد قرآن شریف ہے) اللہ کا اسم گرامی نور بقولہ اَللّٰهُ نُوْرُ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اور جس کی طرف قرآن نازل کیا گیا اس کا نام نامی بھی اسی
قرآن میں نور آیا ہے بقولہ تعالیٰ مائدہ رکوع ۳ قَدْ جَآءَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ نُوْرٌ وَّ
كِتٰبٌ مُّبِيْنٌ ترجمہ تحقیق آیا تمہارے پاس اللہ کی طرف سے نور یعنی رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم اور کتاب روشن یعنی قرآن کریم اپنے متعلق حضور صلی اللہ علیہ
وسلم نے بھی ارشاد فرمایا ہے ۔ اَوَّلُ مَا خَلَقَ اللّٰهُ نُوْرِيْ یعنی سب سے پہلے
اللہ تعالیٰ نے میرے نور کو پیدا کیا ۔ اللہ تعالیٰ سراپا نور ۔ اللہ کا حبیب جس پر قرآن

Marfat.com

نازل ہوا مجسم نور۔ قرآن کریم نور علی نور۔ اس کے لانے والے حضرت جبرئیل علیہ السلام نوری مخلوق کے سردار۔ پھر جس سینہ میں یہ نور ہوگا وہ سینہ کیوں نہ نور سے معمور ہوگا۔

(۶) انعام رکوع ۲۰۔ وَھٰذَا کِتٰبٌ اَنْزَلْنٰہُ مُبٰرَکٌ فَاتَّبِعُوْہُ وَاتَّقُوْا لَعَلَّکُمْ تُرْحَمُوْنَ ؁ ترجمہ یہ کتاب قرآن مجید ہے نازل کیا ہے ہم نے اس کو بہت برکت والی ہے پس تم اس کا اتباع کرو اور اس پر عمل کرو اور پرہیز گاری اختیار کرو پھر تم رحم کے مستحق ہو جاؤ گے اور اللہ تعالیٰ تم پر رحم کریگا۔ تفسیر۔ اس دور میں مسلمان قرآنی تعلیم سے بہت غافل ہیں قرآنی احکام کی پیروی کا تو ذکر ہی کیا۔ دنیوی علوم کے حاصل کرنے کو اپنی قومی زندگی کی ترقی کا ذریعہ سمجھتے ہیں۔ حفظ قرآن کو وہ تضیع اوقات تصور کرتے ہیں۔ افسوس وہ اتنا نہیں سمجھتے کہ قرآن کو ترک کر کے وہ ہرگز بام ترقی پر نہیں پہونچ سکتے۔ ذرا مسلمان غور تو کریں کہ علوم جدیدہ میں کمالات حاصل کرنے کے باوجود کیوں وہ پستی اور تنزل کے گڑھے میں دن بدن گرتے جاتے ہیں۔ زمانہ قدیم میں مسلمانوں کی ترقی کا دارومدار قرآنی تعلیم پر تھا۔ قرآن کی صداقت کی اس سے بڑھ کر کیا دلیل ہو سکتی ہے کہ غیر مسلم اقوام قرآنی تعلیم پر گامزن ہو کر ترقی کے مدارج طے کرتی جارہی ہیں۔ مسلمانوں قیامت کے روز رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرمائیں گے۔ یَارَبِّ اِنَّ قَوْمِی اتَّخَذُوْا ھٰذَا الْقُرْاٰنَ مَھْجُوْرًا ترجمہ اے میرے پروردگار میری قوم (امت) نے قرآنی تعلیم کو بالکل ترک کر دیا تھا۔ وہ غیر اسلامی تعلیم میں اپنی زندگی برباد کرتے رہے اور حفظ قرآن کو تو وہ فعل عبث ہی سمجھتے رہے بتلاؤ اس شکایت کا تمھارے پاس کیا ہوگا۔ کیا تمھیں خدا و رسول کی ناخوشی کا بالکل خوف نہیں رہ گیا۔

(۷) یونس ع ۶ قُلْ بِفَضْلِ اللہِ وَبِرَحْمَتِہٖ فَبِذٰلِکَ فَلْیَفْرَحُوْا ھُوَ خَیْرٌ

Marfat.com

مِمَّا يَجْمَعُوْنَ ٥ ترجمہ اللہ کے فضل و رحمت کے ساتھ خوش ہوں یہ دونوں انعام فضل و رحمت بہتر ہیں دنیا کے تمام خزانوں سے جو بنی انسان اکٹھا و جمع کرتے ہیں تفسیر۔ مفسرین نے لکھا ہے کہ فضل سے مراد قرآن اور رحمت سے مراد یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے کرم سے ہم مسلمانوں کو اہل قرآن بنایا ہے یا رحمت سے مراد ذات پاک جناب سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم ہے ارشاد باری تعالیٰ ہے۔ وَمَا اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ٥ یعنی ہم نے آپ کو تمام عالموں کے لئے رحمت بنا کر بھیجا ہے۔

وہ نبیوں میں رحمت لقب پانے والا مرادیں غریبوں کی بر لانے والا

جس سینہ میں یہ قرآن اللہ کا فضل ہو جس دل میں محبت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم یعنی رحمت ہو اس کے خوشا نصیب۔ یہ دونوں نعمتیں تمام دنیا کے خزانوں سے زیادہ بہتر ہیں۔ محبت حضور اکرم صلعم کا نام ہی ایمان ہے اَلَا لَا اِيْمَانَ لِمَنْ لَّا مَحَبَّةَ لَهٗ۔ تین بار تکرار کے ساتھ حضور نے ارشاد فرمایا ہے۔ بڑا خوش قسمت ہے وہ انسان جس کے دل میں یہ دونوں نعمتیں موجود ہوں

(۸) حجر ع اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ٥ ترجمہ ہم نے نازل کیا ہے قرآن کو اور ہم ہی اس کی حفاظت کرنے والے ہیں۔ تفسیر۔ تمام مخلوق جن و انس اور ملائکہ کسی کو بھی یہ طاقت نہیں کہ وہ قرآن پاک میں ایک حرف کی کمی یا زیادتی کر سکے قرآن کریم بجنسہٖ اس وقت بھی موجود ہے جیسا حضور صلعم کے زمانہ میں تھا۔ اس کے برعکس اور کتب سماوی میں تحریف ہو گئی۔ اصلی توریت و انجیل کا دنیا میں وجود نہیں رہ گیا۔ آج سے چودہ سو سال قبل کے قرآن کا اس وقت کے قرآن سے مقابلہ کرو ایک حرف ایک نقطہ کا فرق بھی نہ پا سکو گے چونکہ اللہ تعالیٰ خود اپنے کلام کا محافظ ہے اس لئے قیامت تک اس میں کوئی ترمیم و تنسیخ ممکن نہیں ہے

Marfat.com

لئے اللہ تعالیٰ کی تعریف وتوصیف اور ضروری ہوگئی کہ جس نے ہماری رہنمائی کے لئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر اپنی مہربانی سے قرآن نازل فرمایا۔ اس آیت سے ثابت ہے کہ اللہ تعالیٰ کی تمام نعمتوں میں قرآن کریم سب سے بڑی نعمت ہے۔ علامہ بوصیری رح قصیدہ بردہ میں قرآن پاک کو نعمت عظمٰی لکھتے ہیں۔

(۱۴) کہف ۱۲ ع قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمٰتِ رَبِّىْ لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ كَلِمٰتُ رَبِّىْ وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهٖ مَدَدًا ترجمہ۔ آپ کہدیجئے کہ اگر سمندر سیاہی بن جائے پروردگار کی باتوں کے لئے البتہ ختم ہوجائے سمندر قبل اس کے کہ ختم ہوں باتیں میرے رب کی اور اگرچہ لادیں ہم برابر اس کے اور مدد۔ تفسیر۔ اگر تمام سمندر کا پانی سیاہی بن جائے اور تمام جن وانس لکھنے لگیں تو سیاہی کا سمندر ختم ہوجائے گا مگر کلمات الٰہی اس کے فضائل ومعارف ختم نہ ہوں گے۔ اگرچہ ایسے اور بھی سمندر اس مقصد کے لئے استعمال کئے جائیں اس وجہ سے کہ سمندر و دریا جن وانس سب کی انتہا ہے مگر کلام الٰہی لامتناہی ہے ایسی صورت میں وہ قلب جس میں کلام اللہ ہوگا اس کی کیا شان ہوگی۔

(۱۵) فرقان ۱ ع تَبٰرَكَ الَّذِىْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلٰى عَبْدِهٖ لِيَكُوْنَ لِلْعٰلَمِيْنَ نَذِيْرًا ترجمہ بہت برکت والا ہے وہ اللہ جس نے نازل کیا قرآن اپنے بندے کے اوپر تاکہ یہ قرآن یا رسول صلعم ڈرانے والے ہوں تمام عالموں کے لئے۔ سبحان اللہ اللہ تعالیٰ نذیر۔ قرآن نذیر۔ رسول اللہ صلعم نذیر تمام دنیا کے لئے۔ اللہ تعالیٰ برکت والا۔ قرآن کریم برکت والا۔ رسول اکرم صلعم سراپا خیر وبرکت۔

(۱۶) فرقان ۵ ع وَقَالَ الرَّسُوْلُ يٰرَبِّ اِنَّ قَوْمِى اتَّخَذُوْا هٰذَا الْقُرْاٰنَ مَهْجُوْرًا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمائیں گے اے میرے پروردگار میری اس امت نے قرآن کو بالکل ترک کردیا تھا۔ تفسیر۔ قیامت کے روز حضرت صلعم کے امتی طلب

Marfat.com

شفاعت کے لئے حضور کی خدمت میں حاضر ہوں گے اس وقت آپ اپنی امت
میں سے ان لوگوں کی جنھوں نے قرآن سیکھنا اور اسپر عمل کرنا دنیا میں ترک کر دیا تھا
رب کریم سے شکایت کریں گے۔ مسلمانوں غور کرو جس کے شاکی خود حضور ہوں اس
کا ٹھکانا کہاں ہوگا۔ اس کے برعکس حافظ قرآن کو حکم ہوگا کہ قرآن سناتا جا اور ہر آیت
کے بدلے جنت میں ایک درجہ چڑھتا جا آخر آیت کے بعد تو اپنے مقام کو پالے گا۔
حدیث شریف میں ہر درجہ کی مسافت کا ذکر ہے کہ ایک تیز رو گھوڑا ساٹھ برس میں
ایک درجہ کو طے کرسکتا ہے۔ یاد رکھو دیگر علوم قیامت کے دن کچھ بھی نفع بخش نہونگے
دنیا کی زندگی چند روزہ ہے قرآن کو حفظ کرو اس سے دل لگاؤ تاکہ قیامت میں سرخرو ہو
(۱۷) عنکبوت ۵ ع ۵ بَلْ هُوَ اٰیٰتٌۢ بَیِّنٰتٌ فِیْ صُدُوْرِ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ
وَمَا یَجْحَدُ بِاٰیٰتِنَاۤ اِلَّا الظّٰلِمُوْنَ ۝ ترجمہ بلکہ وہ روشن آیتیں ہیں ان لوگوں کے
سینوں کے اندر جو علم دے گئے ہیں اور نہیں انکار کرتے ہیں ہماری آیتوں کا سوائے
ظالموں کے۔ تفسیر۔ اس آیت کریمہ سے حافظ قرآن کی فضیلت بخوبی ثابت ہے
اللہ تعالیٰ نے انھیں صاحب علم قرار دیا ہے جو لوگ حافظ کو جاہل کا خطاب دیتے ہیں
وہ بہت بے ادب اور گستاخ ہیں۔ زیادہ سے زیادہ یہ کہا جاسکتا ہے کہ اکثر حافظ قرآن
کے معانی اور مطالب سے ناآشنا ہوتے ہیں۔ بے سمجھے بھی قرآن کو یاد کرنے کا بڑا اجر و
ثواب ہے۔ انبیائے سابقین کو جو صحیفے اور کتابیں عطا ہوئی تھیں ان کے حافظ
وہ خود ہی ہوتے تھے ان کی امت کے لوگ ان کتابوں کو صرف دیکھ کر پڑھ سکتے تھے
یہ فخر صرف غلامان رسول کو حاصل ہے کہ ان میں ہر زمانہ میں لاکھوں حفاظ موجود رہتے
تھے اور ہیں اور ان کے ذریعہ قرآن کی حفاظت کا کامل انتظام حق تعالیٰ نے کر دیا ہے
دیگر کتب سماوی کے حافظ نہ ہونے کی وجہ سے نفس پرست علما رقلیل معاوضہ کے
بدلے میں توریت و انجیل میں تحریف کر بیٹھتے تھے قرآن نے اس طرف بھی اشارہ کیا ہے

Marfat.com

يَشْتَرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا۔ يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ عَنْ مَّوَاضِعِهٖ۔ اسی سبب سے اگلی کتب سماوی اپنی اصلی حالت پر نہیں رہ گئیں اور توراۃ انجیل زبور۔ وید گیتا وغیرہ کا کوئی حافظ دنیا میں نہیں پایا جاتا۔

(۱۸) لقمان ۳ ع وَلَوْ اَنَّ مَا فِی الْاَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ اَقْلَامٌ وَّالْبَحْرُ يَمُدُّهٗ مِنْ بَعْدِهٖ سَبْعَةُ اَبْحُرٍ مَّا نَفِدَتْ كَلِمٰتُ اللّٰهِ ترجمہ۔ روئے زمین پر جتنے درخت ہیں اگر وہ قلم بن جائیں اور سمندر ان کی سیاہی ہو جائے اسکے بعد سات سمندر اور سیاہی بن جائیں تب بھی اللہ تعالیٰ کی باتیں ختم نہ ہونگی۔ تفسیر۔ دنیا میں جتنے درخت ہیں ان کے قلم بنائے جائیں اور جتنے بڑے بڑے سمندر ہیں ان سب کے پانی سے روشنائی کا کام لیا جائے تب بھی کلام الٰہی اور اسکے معنی مطالب اور رموز نکات نہیں لکھے جا سکتے۔ تمام سمندر کا پانی خشک ہو جائے گا لیکن کلام الٰہی ختم نہ ہوگا۔ شان نزول اس آیت کی یہ بیان کی جاتی ہے کہ جب یہود نے حضور سے روح کے متعلق سوال کیا تو یہ آیت نازل ہوئی۔ وَمَا اُوْتِيْتُمْ مِّنَ الْعِلْمِ اِلَّا قَلِيْلًا اس پر یہود نے کہا کہ پہلے تو حضرت محمد فرمایا کرتے تھے کہ مجھے قرآن کریم خیر کثیر عطا کیا گیا ہے مگر اب اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ تم کو علم قلیل دیا گیا ہے۔ یہودیوں کے اعتراض پر یہ آیت نازل ہوئی کہ تمام جن و انس اگر لکھیں روئے زمین کے تمام درخت قلم بن جائیں۔ آٹھوں سمندر سیاہی کا کام دیں تب بھی کلام الٰہی نہیں لکھا جا سکے گا۔ دنیا کی تمام اشیا فانی اور محدود ہیں اور اللہ اور اس کا کلام لامحدود ہے۔ اللہ باقی اور کلام اللہ باقی ہے۔

۱۹۔ احزاب ۹ ع اِنَّا عَرَضْنَا الْاَمَانَةَ عَلَى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَالْجِبَالِ فَاَبَيْنَ اَنْ يَّحْمِلْنَهَا وَاَشْفَقْنَ مِنْهَا وَحَمَلَهَا الْاِنْسَانُ اِنَّهٗ كَانَ ظَلُوْمًا جَهُوْلًا ترجمہ۔ ہم نے یہ قرآن آسمانوں زمین اور پہاڑوں پر پیش کیا پس انکار کیا سب نے اس سے کہ اٹھا دیں اس کو اور وہ ڈر گئے اس سے اور اٹھا لیا اس کو انسان نے۔

Marfat.com

بیشک وہ بے باک اور ناداں تھا۔ تفسیر مفسرین نے امانت سے قرآن کریم مراد لیا ہے جیسا اس شعر سے ظاہر ہے۔

آسماں بار امانت نہ توانست کشید ۔۔۔ قرعۂ فال بنام من دیوانہ زدند

اللہ تعالیٰ نے آسمانوں زمین اور پہاڑوں پر قرآن مجید کو اس شرط کے ساتھ پیش کیا کہ تم کو فہم و فراست دیجاتی ہے اگر میرے احکام قرآنیہ پر عمل کروگے تو جزا کے اور اگر خیانت کروگے تو سزا کے مستوجب ہوگے۔ وہ اس شعر سے ڈر گئے اور بوجہ خوف سزا حامل قرآن ہونے سے انکار کردیا مگر ابوالبشر حضرت آدم علیہ السلام نے اس قرآن کو ایک بے نظیر تحفہ اپنی اولاد کے لئے سمجھ کر اس بار کو اٹھالیا جو انسان اوامر و نواہی قرآن پر عمل کریگا وہ انعام الٰہی کا مستحق ہوگا اور جو عمل نہ کرے اس کا شمار جہول و ظلوم میں ہوگا۔

(۲) فاطر ۴ع ثُمَّ اَوْرَثْنَا الْكِتٰبَ الَّذِيْنَ اصْطَفَيْنَا مِنْ عِبَادِنَا ترجمہ ہم نے وارث بنایا قرآن کریم کا ان لوگوں کو جن کو ہم نے برگزیدہ کیا ہے اپنے بندوں میں سے اس سے قبل والی آیت میں ارشاد ہوا ہے کہ قرآن کریم ایسی کتاب ہے جو اگلی کتابوں کی تصدیق کرنے والی ہے اور آیت مندرجہ بالا میں اس کتاب کے اصلی وارث غلامان محمدؐ قرار دئے گئے ہیں آیت مذکور کا آخر ٹکڑا ہے ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيْرُ قرآن پاک ایک فضل کبیر ہے اور یہ فضل کبیر حافظ کے سینہ میں جاگزین ہے کیا شان ہے قرآن کریم کی اور قرآن کے یاد کرنے والے کی امت محمدیہ کو خیر امت کا لقب بارگاہ خداوندی سے عطا ہوا ہے پھر اسی امت کے متعلق خیر المرسلین صلعم کا ارشاد ہے خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْاٰنَ وَعَلَّمَهٗ تمام امم سابق سے تم بہتر ہو اور تم میں وہ زیادہ بہتر ہے جو حفظ قرآن کرے یا کرائے جو خود قرآن کو سیکھے اور دوسرے کو سکھائے۔ دوسرے موقع پر ارشاد حق تعالیٰ ہے وَسَلٰمٌ عَلٰى عِبَادِهِ الَّذِيْنَ اصْطَفٰى برگزیدہ بندوں کو سلامتی ہے۔ برگزیدہ بندے وہی ہیں جو قرآن پاک کو خود سیکھتے ہیں اور اس پر عمل کرتے ہیں۔

Marfat.com

آیت نمبر (۲۰) میں امت محمدیہ صلعم کو قرآن کا وارث قرار دیا گیا ہے جس طرح وراثت
بغیر طلب اور بغیر کوشش کے ملتی ہے اسی طرح قرآن کریم بھی ہمکو فضل ایزدی سے
عطا ہوا ہے جس طرح میراث میں غیر کا حق نہیں ہوتا اسی طرح قرآن پاک بھی صرف
غلامان محمد کا حق ہے حافظ قرآن کا اس میراث میں سب سے زیادہ حق وحصہ ہے جس
طرح آسمان کے سات طبق ہیں اسی طرح قرآن کے بھی سات طبق ہیں۔ عبارات معنی
تفسیر۔ اشارات۔ لطائف۔ حقائق واسرار و مقطعات۔ کسی کو صرف عبارت پر عبور
ہوتا ہے۔ کسی کو معانی کا علم ہوتا ہے۔ کسی کو اسرار و معانی سے بھی حصہ ملتا ہے اپنی
اپنی قسمت ہے۔

قسمت کیا ہر ایک کو قسام ازل نے ۔۔۔ جو شخص کہ جس چیز کے قابل نظر آیا
غیروں کو ملی تورات و زبور و انجیل ۔۔۔ اک مسلم ہی قرآن کا حامل نظر آیا

حافظ قرآن بھی برگزیدہ بندوں میں سے ہیں وارث قرآن ہونے کی وجہ سے ان
کا شمار بھی برگزیدہ لوگوں میں ہے۔

(۲۱) زمر ۴ رکوع اللّٰہُ نَزَّلَ اَحْسَنَ الْحَدِیْثِ کِتٰبًا مُّتَشَابِهًا مَّثَانِیَ ترجمہ
اللہ نے سب سے اچھی بات اتاری ہے وہ قرآن کریم ہے اس کی آیتیں ایک دوسرے سے
ملتی جلتی ہیں اور بار بار دہرائی جاتی ہیں اس آیت کی شان نزول یوں بیان کی گئی
ہے۔ ایک دن صحابہ کرامؓ نے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ یا رسول اللہ آج
وہ بات بتائیے جو تمام باتوں سے احسن اور بہتر ہو۔ اس کے جواب میں یہ آیت
نازل ہوئی غور کا مقام ہے جس کتاب کو جس کلام کو اللہ تعالیٰ خود فرمائے کہ یہ احسن الکلام
ہے اس کی تعریف بندۂ ناچیز کیا کر سکتا ہے۔

(۲۲) وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِیْمِ (۲۳) وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِیْدِ (۲۴) وَالْقُرْاٰنِ ذِی الذِّكْرِ۔
(۲۵) حٰمٓ وَالْكِتٰبِ الْمُبِیْنِ ترجمہ قرآن حکمت والے کی قسم۔ قرآن بزرگ کی قسم

Marfat.com

قرآن صاحب ذکر کی قسم۔ کتاب روشن کی قسم اس طور پر اللہ نے قرآن کی قسم بہت مقامات پر کھائی ہے اس سے بھی بزرگی قرآن کی ثابت ہے کیونکہ قسم بہت پیاری اور اعلیٰ چیز کی کھائی جاتی ہے

(۲۶) دخان اع وَالْكِتَابِ الْمُبِينِ ۝ إِنَّا أَنزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةٍ مُّبَارَكَةٍ ترجمہ "قسم ہے کتاب روشن کی ہم نے نازل کیا اس کو ایک رات برکت والی میں"۔ جس رات کو قرآن کریم لوح محفوظ سے سدرت منتہا پر نازل ہوا وہ شب قدر تھی جس کی شان ہے خَيْرٌ مِّنْ أَلْفِ شَهْرٍ ۝ غور کا مقام ہے جس رات میں قرآن پاک نازل ہوتا ہے وہ شب بہ سبب نزول قرآن ہزار مہینوں سے افضل ہوگئی۔ وہ مہینہ جس میں نزول قرآن ہوا رمضان کا مہینہ تھا۔ رمضان کو بھی بہ برکت قرآن تمام مہینوں پر بزرگی حاصل ہوئی۔ اس طرح وہ سینہ جو قرآن کا گنجینہ ہوگا یقیناً ہزاروں سینوں سے برتر و بزرگ ہوگا

(۲۷) قمر۔ سورہ قمر میں چار جگہوں پر آیا ہے وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ ۝ ترجمہ اور تحقیق ہم نے قرآن کو یاد کرنے کے لئے آسان کر دیا پس ہے کوئی سوچنے والا۔ اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے کہ ہم نے قرآن کو نصیحت پکڑنے اور یاد کرنے کے لئے آسان کر دیا ہے پھر خود اللہ تعالیٰ سوال کرتا ہے کہ ہے کوئی جو نصیحت قبول کرے اور قرآن کے اندر تدبر و تفکر سے کام لے ذکر کے معنی یاد کرنے کے بھی ہیں۔ نصیحت پکڑنا اصطلاحی معنی ہے۔ یہ قرآن کا معجزہ ہے کہ دنیا میں صرف اسی کتاب کے حافظ نظر آئیں گے بلکہ خرد سال بچے تک آسانی سے حافظ ہو جاتے ہیں مؤلف کتاب ہذا کا بچہ غلام محمد مرحوم نو سال کی عمر میں مدینہ منورہ میں مکمل حافظ ہو گیا تھا لیکن دو ہی سال بعد راہی ملک عدم ہو گیا اور جنت کو سدھار گیا۔ اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ اسی کسوٹی پر دنیا کے دوسرے مذاہب اور ان کی کتابوں کو پرکھو آج دنیا میں تورات و انجیل وغیرہ کے حافظ تو درکنار جس زبان میں یہ کتابیں نازل

ہوئیں اس کے بولنے نہ سمجھنے والے بھی مشکل سے ملیں گے۔ عبرانی اور سریانی زبانیں مردہ زبانیں ہیں اس لئے صحیح تورات وانجیل نایاب ہو چکی ہیں۔ یہی حال وید کا بھی ہے اس کے بھی صحیح طور پر سمجھنے والے بہت کم ہیں مگر عربی مبین جس میں قرآن نازل ہوا آج بھی دنیا کے ایک بڑے حصہ میں بولی جاتی ہے اور ایک نہایت ترقی یافتہ اور زندہ زبان ہے۔ اللہ تعالیٰ نے دوسری الہامی کتب کی زبانوں کو دنیا سے اٹھا لیا کیونکہ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ کا فرمان پورا ہو کر رہا۔ اس زمانہ میں ہندوستان میں ہندی کی اشاعت اور اردو کی مخالفت پر پورا زور دیا جا رہا ہے۔ حکومت وقت کی تمام قوتیں اردو کو مٹانے کی جان توڑ کوشش کر رہی ہیں۔ اردو دشمنی کی سب سے بڑی وجہ یہ ہے کہ اس میں قرآنی زبان کے کثیر الفاظ شامل ہیں اور اس کا رسم الخط بھی عربی سے ملتا جلتا ہے لیکن دشمنان اسلام کو یاد رکھنا چاہئے کہ قانون الٰہی یہی ہے کہ قرآن کے دشمن یا تو مٹ گئے یا خادم قرآن بن گئے۔ تاریخ شاہد ہے کہ حضرت عمر فاروق رضی قرآن اور اسلام کو مٹانے اور سو اونٹ کا انعام حاصل کرنے کے لئے نکلے مگر خادم قرآن بنا دئے گئے۔

قرآنی تعلیم پھیل کر رہے گی اور وہی قوم زندہ رہے گی جس کا عمل قرآن پر ہوگا۔

(۲۸) واقعہ ۳ع۔ إِنَّهُ لَقُرْآنٌ كَرِيمٌ ۝ فِي كِتَابٍ مَكْنُونٍ ۝ لَا يَمَسُّهُ إِلَّا الْمُطَهَّرُونَ ترجمہ یہ ایک قرآن کریم ہے جو ایک محفوظ کتاب (یعنی لوح محفوظ) میں درج ہے۔ اس کو بجز پاک فرشتوں کے اور کوئی ہاتھ نہیں لگانے پاتا۔ قرآن پاک ایک بزرگ کتاب ہے جس سینہ میں داخل ہو جاتا ہے اسے بھی بزرگی بخشتا ہے۔ ابن عمر رضی نے مس کے معنی پڑھنے کے لئے ہیں یعنی ناپاک لوگ قرآن نہیں پڑھ سکتے۔ اسی آیت سے یہ مسئلہ استنباط کیا گیا ہے کہ بے وضو قرآن کو نہیں چھونا چاہئے۔

۲۹۔ مجادلہ ۲ع وَالَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ دَرَجَاتٍ ترجمہ۔ صاحب علم لوگوں کے

Marfat.com

بڑے درجے ہیں۔ صاحب علم سے مراد قرآن کے احکام پر عمل کرنے والے کے ہیں۔ حافظ باعمل کے بڑے درجات ہیں۔ حدیث شریف کے مضمون کے مطابق حافظ قرآن قیامت کے روز بحکم خداوندی قرآن کریم ترتیل کے ساتھ پڑھتا جائے گا اور ہر آیت کے بدلے ایک درجہ جنت میں چڑھتا جائے گا حافظ کا مقام اخیر آیت کے درجہ پر ہوگا تعداد آیات قرآنی ۶۶۶۶ ہیں۔ اتنے ہی درجات اس کو عطا ہوں گے۔ یہ بھی پہلے بیان کیا جا چکا ہے کہ ایک درجہ سے دوسرے درجہ تک ایک تیز رفتار گھوڑے کی ساٹھ سال کی مسافت ہے۔ کیسی سرافرازی اور سربلندی حافظ کے لئے مخصوص ہے۔

۳۰۔ حشر ۳ ع لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ترجمہ اگر ہم اتارتے یہ قرآن ایک پہاڑ کے اوپر تو آپ دیکھتے وہ دب جاتا اور پھٹ جاتا اللہ کے خوف سے۔ جس امانت کو لینے سے آسمان زمین اور پہاڑ سب نے انکار کر دیا اور اس کے اٹھانے کے متحمل نہ ہو سکے اس کو حافظ قرآن نے اپنے سینہ میں جگہ دی سبحان اللہ کیا شان اور کیسا بڑا مرتبہ حافظ قرآن کا ہے۔

(۳۱) القیمۃ ۱ ع لَا تُحَرِّكْ بِهٖ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهٖ اِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهٗ وَقُرْاٰنَهٗ ترجمہ۔ نہ چلا تو اس کے پڑھنے میں اپنی زبان کہ جلدی سیکھ لے کہ یہ تو ہمارا ذمہ ہے کہ اس کو جمع کریں اور اس کو تجھ سے پڑھوائیں۔ تفسیر۔ اس آیت میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے خطاب ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اے رسول جس وقت وحی نازل ہو رہی ہو تو اس کے پڑھنے میں اپنی زبان جلدی جلدی نہ چلائے کہ آپ کو حفظ ہو جائے اس کا حفظ کرانا اور جمع کرنا ہمارے ذمہ ہے ہم اسکے محافظ ہیں اور ہمارے ہی فضل سے قرآن یاد ہوتا ہے اس آیت کریمہ سے یہ ثابت ہو گیا کہ حفظ قرآن بھی فضل الٰہی پر منحصر ہے اگر اپنی کوشش پر یاد کرنے کا دار و مدار ہوتا تو دوسرے مذاہب کی کتابیں بھی حفظ ہو جایا کرتیں۔

Marfat.com

(۳۲) عبس - كَلَّآ اِنَّهَا تَذْكِرَةٌ ۚ فَمَنْ شَآءَ ذَكَرَهٗ ۘ فِيْ صُحُفٍ مُّكَرَّمَةٍ ۙ مَّرْفُوْعَةٍ مُّطَهَّرَةٍ ۙ بِاَيْدِيْ سَفَرَةٍ ۙ كِرَامٍۭ بَرَرَةٍ ۗ ترجمہ - یوں نہیں یہ (قرآن) تو نصیحت ہے پھر جو کوئی چاہے اس کو پڑھے لکھی ہے عزت کے ورقوں میں اونچے رکھے ہوئے نہایت ستھرے ہاتھوں میں لکھنے والوں کے جو بڑے درجے والے اور نیکوکار ہیں - تفسیر - قرآن کریم دنیا کے لئے نصیحت ہے اور یاد کرنے کی چیز ہے جو لوگ خدا کے نیک بندے ہیں وہ اس کو یاد کرتے ہیں اور سیکھتے ہیں - یہ قرآن بڑے درجہ والا ہے اور جو اسے یاد کر لیتا ہے وہ بھی بڑے درجہ پر پہونچ جاتا ہے اُس کی قدر و عزت بڑھ جاتی ہے اور یہ خود بھی پاک ہاتھوں سے لکھا جاتا ہے اور جو اس کا حافظ ہوتا ہے وہ بھی پاک اور طاہر ہو جاتا ہے -

(۳۳) بروج بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ ۙ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ترجمہ کوئی نہیں یہ قرآن ہے بہت بزرگ لوح محفوظ میں لکھا ہوا ہے - لوح محفوظ کا عرض مشرق سے مغرب تک ہے اور طول اس کا زمین سے آسمان تک ہے اور رنگ اس کا سفید ہے ایک فرشتہ اس کو گود میں لئے ہوئے ہے مگر اس کو معلوم نہیں کہ اس میں کیا لکھا ہے اس کے برخلاف یہی لوح محفوظ والا قرآن حافظ کے سینہ میں موجود ہے اور قرآن کی معرفت بھی اسے حاصل ہوتی ہے قرآن کریم کلام الملک ملوک الکلام ہے اور احسن الحدیث ہے -

باب دوم

شان قرآن بزبان حبیب الرحمن

چونکہ پہلے باب میں آیات قرآنی مع ترجمہ تفسیر کے لکھے ہیں اب باب نمبر ۲ میں صرف احادیث کا ترجمہ مع حوالہ کتاب دیتا ہوں جن صاحبان کو اصل عربی کی عبارت

Marfat.com

دیکھنی ہو تو اسی کتاب کے فضائل القرآن میں دیکھ لیں کیونکہ کتب احادیث ہر جگہ مل سکتی ہیں یہ سب بخوف طوالت عمداً کیا گیا ہے تاکہ مصارف طباعت کم آئے

حدیث ۱ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میں تم میں دو چیزیں چھوڑتا ہوں جب تک ان کو تم لوگ مضبوط پکڑے رہو گے ہرگز گمراہی میں نہ پڑو گے قرآن اور حدیث رسول اللہ صلعم (مشکوٰۃ)

حدیث ۲ حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ جس نے کتاب اللہ سیکھی اور اس کے اوامر و نواہی پر عمل کیا اس کو مامون رکھیں گے۔ ضلالت اور مصائب دنیا سے اور آخرت میں بُرے حساب کے مناقشہ سے۔

(مشکوٰۃ باب الفضائل القرآن)

حدیث ۳ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ کوئی جماعت کسی گھر میں خدا کے گھروں میں سے نہیں جمع ہوتی کہ وہ کتاب اللہ کو پڑھتے پڑھاتے ہوں مگر نازل ہوتی ہے ابر قہار خشیت اور ڈھانپ لیتی ہے ان کو رحمت اور گھیر لیتے ہیں ان کو فرشتۂ رحمت و برکت۔ اور ملاء اعلےٰ میں اللہ ان کا ذکر کرتا ہے کہ میرے بندے کو دیکھو میری کتاب کو حفظ کرتے ہیں۔

مشکوٰت باب الفضائل القرآن

(۴) حدیث قدسی ہے فرمایا حق تعالیٰ نے جو کوئی قرآن حفظ کرنے میں مشغول ہو اور دعا یا کسی دوسرے ذکر کی اس کو فرصت نہیں ملی تو دعا مانگنے والوں سے زیادہ دوں گا۔ کلام اللہ کی بزرگی تمام کلاموں پر ایسی ہے جیسے اللہ کی بزرگی تمام مخلوق پر

(۵) فرمایا حضور اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ اللہ کو قرآن زیادہ محبوب ہے (دارمی) آسمانوں زمینوں اور ما فیہا سے۔ اسی طرح حافظ قرآن اللہ کو محبوب اور اہل اللہ میں سے ہے

(دارمی شریف)

Marfat.com

(۶) فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ قرآن شریف جس کھال میں ہوگا اس کھال کو آگ نہیں جلا سکتی کھال سے قلب مومن مراد ہے۔ (دارمی)

(۷) فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تین قسم کے لوگوں سے قیامت میں حساب نہ لیا جائے گا اور نہ ان کو خوف ہوگا۔ انہیں سے ایک حافظ باعمل کو بھی فرمایا ہے۔ (دارمی)

(۸) فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے۔ حسد کی اجازت نہیں ہے مگر دو شخصوں پر ایک حافظ القرآن پر کہ وہ اسکی تلاوت میں دن رات مشغول ہو۔ دوسرے وہ شخص کہ جسکو مال دیا ہو اور وہ اس کو فی سبیل اللہ خرچ کرتا ہو۔ (صحیح بخاری و مسلم)

(۹) فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ قرآن مجید اپنے پڑھنے والے کی سفارش کرے گا کہ یا اللہ اسے انعام زیادہ کر تب اس کو تاج کرامت پہنایا جائے گا۔ پھر قرآن کہیگا کہ یا اللہ حافظ کو اور زیادہ عطا فرما۔ تب اللہ اس کو خلعت بے بہا عطا فرمائیگا (سنن دارمی)

(۱۰) جو شخص قرآن کو حفظ کرے۔ پھر اس کے حلال و حرام پر عمل کرے اللہ اس کو داخل جنت کرے گا اور اس کی سفارش دس عزیزوں کے حق میں جو مستحق دوزخ ہوں گے قبول فرمائے گا۔ (ترمذی ابن ماجہ)

(۱۱) فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم۔ کہ قرآن مجید بے وضو پڑھنا یا دیکھنا جائز ہے مگر ہاتھ لگانا بے وضو گناہ ہے (ترمذی ابن ماجہ) (۱۲) فرمایا کہ قرآن مجید بے وضو پڑھنے والے کو ایک حرف کے بدلے دس نیکیاں۔ باوضو بلا نماز کے فی حرف ۲۵ نیکیاں۔ اور باوضو نماز میں بیٹھ کر پڑھنے والے کو پچاس نیکیاں۔ اور کھڑے ہو کر پڑھنے والے کو فی حرف سو نیکی (مگر رمضان میں ہر نیکی کا اجر سو گنا بڑھتا ہے) گویا رمضان میں فی حرف ہزار نیکی ہوئی۔ مگر سننے والے کو دہرا ثواب یعنی پڑھنے والے سے دوگنا۔ فرمایا کہ میں نہیں کہتا کہ الٓمٓ ایک حرف ہے بلکہ الف ایک حرف لام دو حرف میم تین حرف ہوئے۔ (بخاری و دارمی)

52438

Marfat.com

(۱۳) حضرت ابوہریرہ اور معاذ بن انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جس شخص نے اپنے اولاد کو قرآن حفظ کرایا (اولاد لڑکا ہو یا لڑکی) تو حق تعالیٰ قیامت کے روز اسکو ایک تاج پہنائے گا جس کی روشنی آفتاب دنیا سے بہتر ہوگی۔ پھر حافظ کی شان بعید از بیان ہے مگر عمل شرط ہے۔ (ابوداؤد و طبرانی)

(۱۴) عبداللہ ابن مسعود سے مروی ہے کہ قرآن اللہ کا نعمت خانہ ہے اس میں سے لو جس قدر لے سکو۔ میرے نزدیک اس گھر سے زیادہ کوئی مقام بے برکت نہیں کہ جس میں کتاب اللہ نہ ہو بے شک وہ دل جس میں کچھ بھی قرآن نہ ہو ایک ویران گھر ہے جس میں کوئی رہنے والا نہیں۔ (دارمی)

(۱۵) فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص قرآن حفظ کر کے بھول جائے وہ قیامت کے دن جذامی ہوگا۔

(صحیح بخاری) (معاذ اللہ من نسیان القرآن)

(۱۶) خالد بن سعدان سے روایت ہے کہ قرآن مجید پڑھنے والے کو اکہرا ثواب اور سننے والے کو دوہرا ثواب ملتا ہے۔ (دارمی)

(۱۷) قرآن مجید کی تلاوت کے وقت ملائکہ رحمت کا نزول ہوتا ہے کیونکہ ان کو قرآن پڑھنا نہیں دیا گیا اور عاشق ہوتے ہیں سننے کے چنانچہ صحیح بخاری میں اسید بن حضیر سے مروی ہے کہ وہ ایک رات سورہ بقر پڑھ رہے تھے ان کا گھوڑا قریب ہی بندھا تھا وہ بھڑکنے لگا۔ یہ صحابی چپ ہو گئے اور گھوڑا بھی سکون میں ہو گیا پھر تلاوت شروع کی پھر گھوڑے کی وہی حالت ہو گئی پھر انھوں نے تلاوت موقوف کی اس خیال سے کہ ان کا لڑکا یحییٰ قریب ہی سویا تھا اگر گھوڑا زیادہ بھڑکے تو یحییٰ کچل نہ جائے صبح کو یہ واقعہ حضرت رسالت میں عرض کیا۔ حضور نے فرمایا کہ اے ابن حضیر پڑھتے جاتے (انھوں نے خوف کا عذر پیش کیا) اور کہا کہ بعد تلاوت

Marfat.com

ختم کرنے کے سر اٹھا کر دیکھا تو ایک ٹکڑا ابر جیسا تھا جس میں روشنی نظر آتی تھی۔ یہاں تک کہ وہ میری نظروں سے غائب ہوگیا۔ حضرت نے فرمایا جانتے ہو وہ کیا تھا۔ عرض کیا نہیں۔ آپ نے فرمایا یہ فرشتے تھے تمہاری قرارت سننے کو آئے اور تم کو دکھائے گئے۔ (دلوی باب الفضائل القرآن)

(۱۸) کوئی مسلمان ایسا نہیں کہ سوتے وقت قرآن شریف کی کوئی سورۃ پڑھ کر سوئے لیکن حق تعالیٰ اس کو ایک فرشتہ کی حفاظت میں دیتے ہیں پس کوئی موذی شئے (مثل سانپ بچھو) کے نزدیک نہیں آتی۔ ترمذی شریف

(۱۹) جس میں قرآن کی تلاوت ہوتی ہے اس میں خیر و برکت بہت ہوتی ہے۔

(۲۰) حافظ القرآن اللہ کے اصل وخاص بندے ہیں۔

(۲۱) حافظ القرآن عرفاً اہل جنت ہیں۔ (یہ تینوں حدیثیں طبرانی عن انسؓ)

(۲۲) قرآن کی ایک آیت کو حفظ کرنا بہتر ہے سو رکعت نفل پڑھنے سے

(اخرج ابن ماجہ من حدیث ابن ذر رضؓ)

(۲۳) احسن الحدیث کتاب اللہ ہے۔ (اخرج مسلم من حدیث جابر رضؓ)

(۲۴) جس نے تلاوت قرآن اللہ کے راستے میں کی (یعنی اشاعت القرآن) اسکی معیت صدیقین شہدا اور صالحین کے ساتھ ہوگی۔

(اخرج احمد من حدیث معاذ بن انس)

(۲۵) قرآن ایک رسی ہے اس کا ایک کنارا اللہ کے ہاتھ میں ہے دوسرا کنارہ تمہارے ہاتھ میں اس کو مضبوط پکڑے رہو کبھی گمراہ نہ ہوگے۔ اور ہلاک نہ ہوگے۔

(اخرج ابن ابی شیبہ من حدیث ابی شریح)

(۲۶) اللہ کے پاس کوئی چیز قرآن سے بڑھ کر اچھی نہ پاؤگے۔

(اخرج حاکم من حدیث عبد اللہ ابن عمر)

Marfat.com

(۲۷) جس نے قرآن پڑھا اس نے جزو نبوت کو اپنے پہلو میں حاصل کیا بجز اس
اس امر کے کہ اس پر وحی نہیں آئی (انبیا کو کلام ربی بواسطہ وحی حاصل ہوتا تھا)
(اخرج حاکم)

(۲۸) طلحہ بن عوف کہتے ہیں کہ میں نے عبداللہ بن اوفی سے دریافت کیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کس چیز کی وصیت کی ہے کہ اس کا تعلم و تعلیم باقی رکھی جائے ہمیشہ تلاوت کی جائے۔ اور الفاظ و معانی کی حفاظت کی جائے تو جواباً فرمایا کہ قرآن کی وصیت کی ہے۔ (اخرج حاکم)

(۲۹) فرمایا رسول کریم نے کسی نبی کو جہر سے تلاوت کی اجازت نہیں دی گئی جس قدر جہر و عمدگی سے قرآن پڑھنے کی مجھے اجازت دی گئی۔ (بخاری شریف)

(۳۰) فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ حافظ القرآن کی مثال اس شخص جیسی ہے کہ جس نے اپنے اونٹ کے پاؤں میں پیکڑا باندھ رکھا ہو جب تک باندھا رہے اونٹ رکا رہے ورنہ بھاگ جائے ایسا ہی حافظ القرآن اگر پڑھتا رہے تو یاد رہتا ہے ورنہ بھول جاتا ہے۔ (بخاری)

(۳۱) حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قسم ہے اسکی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے۔ قرآن زیادہ بھاگنے والا ہے سینوں سے بہ نسبت اس اونٹ کے جو کہ پیکڑاہ سے کھل جائے۔

(۳۲) فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ امت کے اعمال مجھ پر پیش کئے گئے (شب معراج میں) اور میں نے کوئی گناہ اس سے بڑھ کر نہ پایا کہ آدمی کوئی سورۃ من القرآن حفظ کرنے کے بعد بھلا دیوے (ترمذی شریف) اللھم احفظنا من نسیان القرآن

(۳۳) فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ قرآن حفظ کرنے کے بعد بھلا دینے والا قیامت کو جذامی یعنی کوڑھی اٹھایا جائے گا۔ (ترمذی شریف)

Marfat.com

کتب تاریخ اصحابہ رضی اللہ میں ہے کہ حضرت سیدنا صدیق رضی اللہ عنہ
کو اللہ کی زیارت (خواب میں) سو دفعہ ہوئی۔ ہر دفعہ یہی سوال کیا کہ یا اللہ اگر
بندہ تیری نزدیکی اور قرب حاصل کرنا چاہے تو کس طرح حاصل کر سکتا ہے۔ تو ہر
دفعہ یہی جواب ملا کہ تلاوت قرآن مجید سے۔ اور ہر دفعہ حضرت سیدنا ابوبکر صدیق
رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کہ تلاوت بامعنی یا بلا ترجمہ کے فرمایا جس طرح تلاوت
کر سکے۔ دنیا میں کوئی کتاب بلا ترجمہ فائدہ نہیں دے سکتی۔ مگر قرآن کریم بغیر
معانی کے بھی پڑھنے والے کو فی حرف ۱۰-۲۵-پچاس۔ تک نیکی عطا ہوتی
ہے اور بامعنی تو نور علیٰ نور ہے۔

قرآن بھیجنے والا نور (اَللّٰہُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ)
جس کی طرف نازل کیا گیا نور ہے (قَدْ جَآءَکُمْ مِّنَ اللّٰہِ نُوْرٌ) قرآن لانے والے
جبرئیل مجسم نور۔ یعنی نوری مخلوق کے سردار) اور حافظ القرآن کا سینہ
نور ہے بسبب قرآن کتاب مبین)

(۳۴) حامل القرآن اھل اللہ مَنْ اَکْرَمَھُمْ اَکْرَمَہُ اللہ وَمَنْ اَھَانَھُمْ عَلَیْہِ لَعْنَۃُ اللہ

(۳۵) حامل القرآن اھل اللہ مَنْ اکرمھم اکرمہ اللہ وَمَنْ اھانھم علیہ لعنۃ اللہ والملائکہ والناس اجمعین

نوٹ:- (چند فضائل القرآن از قرآن و احادیث بطور نمونہ پیش کئے گئے
ہیں ورنہ سارا قرآن اپنے اور سیدنا رحمۃ اللعالمین صلی اللہ علیہ وسلم کے فضائل
سے بھرا ہوا ہے۔

جمیع العلم فی القرآن - لکن تقاصر عنہ فہم الرجال
خوش نصیب حفظ کرنے والے حضرات کو اشارہ کافی ہے۔

Marfat.com

باب سوم

تعداد اسمائے پیغمبران

فہرست اسمائے گرامی پیغمبران در قرآن کریم (مرتب یسیٰ وکالعشر)

فہرست اسماء آدم علیہ السلام

سورہ	رکوع	تعداد اسم
بقر	۴	۵ دفعہ
عمران	۴	١ ״
״	٦	١ ״
مائدہ	۵	١ ״
اعراف	٢	٢ ״
״	٣	٣ ״
״	٢٢	١ ״
اسرائیل	٧	١ ״
کہف	٧	١ ״
مریم	۴	١ ״
طٰہٰ	٧	۴ ״
یٰس	۴	١ ״

میزان کل اسماء آدم علیہ السلام ٢٢ عدد

فہرست تعداد اسماء نوح علیہ السلام

سورہ	رکوع	دفعہ
عمران	۴	١ دفعہ
نساء	٢٣	١ ״
انعام	١٠	١ دفعہ
اعراف	٨	١ ״
״	٩	١ ״
یونس	٨	١ ״
ہود	٣	٢ ״
״	۴	۵ ״
״	٨	١ ״
ابراہیم	٢	١ ״
اسرائیل	١	١ ״
״	١	١ ״
مریم	۴	١ ״
انبیا	٦	١ ״
حج	٦	١ ״
مومنون	٢	١ ״
فرقان	۴	١ ״
شعراء	٦	٣ ״
عنکبوت	٢	١ ״
احزاب	١	١ ״

Marfat.com

سورہ	رکوع	
والصّٰفّٰت	۳	۲ دفعہ
صاد	۱	۱ "
مومن	۱	۱ "
"	۴	۱ "
شورا	۲	۱ "
قاف	۱	۱ "
ذاریات	۲	۱ "
نجم	۳	۱ "
قمر	۱	۱ "
حدید	۴	۱ "
تحریم	۲	۱ "
نوح	ساری	۳ "

میزان کل اسماء نوح علیہ السلام ۴۲ "

اسماء زکریا علیہ السلام

	رکوع	
عمران	۴	۳ دفعہ
انعام	۱۰ "	۱ "
مریم	۱	۲ "
انبیاء	۶	۱ "

میزان کل زکریا علیہ السلام ۷ "

اسماء یحییٰ علیہ السلام

عمران	۴	۱

سورہ	رکوع	
انعام	۱۰	۱ دفعہ
مریم	۱	۱ "
انبیاء	۶	۱ "

میزان کل یحییٰ علیہ السلام ۴ "

اسماء الیاس علیہ السلام

	رکوع	
انعام	۱۰	۱ دفعہ
صٰفّٰت	۴	۲ "

میزان کل الیاس علیہ السلام ۳ "

اسماء یونس علیہ السلام

	رکوع	
نساء	۲۳	۱ دفعہ
انعام	۱۰	۱ "
یونس	۱۰	۱ "
صٰفّٰت	۵	۱ "

میزان کل یونس علیہ السلام ۴ "

فہرست اسماء ابراہیم علیہ السلام

	رکوع	
بقر	۱۵	۵ دفعہ
"	۱۶	۶ "
"	۳۵	۴ "
عمران	۴	۱ "
"	۷	۳ "
"	۹	۱ "
"	۱۰	۱ "

Marfat.com

سورہ	رکوع	تعداد آیم
نسار	۸	۱ دفعہ
"	۲۳	۱ "
انعام	۹	۲ "
"	۱۰	۱ "
توبہ	۱۴	۲ "
ہود	۷	۴ "
یوسف	۱	۱ "
"	۵	۱ "
ابراہیم	۶	۱ "
حجر	۴	۱ "
نحل	۱۶	۲ "
مریم	۳	۲ "
"	۴	۱ "
انبیاء	۵	۴ "
حج	۴	۱ "
"	۶	۱ "
"	۱۰	۱ "
شعرار	۵	۱ "
عنکبوت	۲	۱ "
"	۴	۱ "
احزاب	۱	۱ "

سورہ	رکوع	تعداد آیم
صٰفٰت	۳	۳ دفعہ
صاد	۴	۱ "
شورا	۲	۱ "
زخرف	۳	۱ "
زاریات	۲	۱ "
نجم	۳	۱ "
حدید	۴	۱ "
ممتحنہ	۱	۲ "
اعلیٰ	۱	۱ "

کل اسما ابراہیم علیہ السلام ۶۴ "

اسماء اسحاق علیہ السلام

سورہ	رکوع	تعداد آیم
بقر	۱۶ رکوع	۴ دفعہ
عمران	۹	۱ "
نسار	۲۳	۱ "
انعام	۱۰	۱ "
یوسف	۱	۱ "
"	۵	۱ "
ابراہیم	۶	۱ "
مریم	۳	۱ "
انبیا	۵	۱ "
عنکبوت	۳	۱ "

Marfat.com

سورہ	رکوع	تعداد اسم
صفت	۳	۲ دفعہ
صاد	۴	۱ 〃

میزان کل اسحاق علیہ السلام ۱۵ 〃

اسماء یعقوب علیہ السلام

سورہ	رکوع	تعداد اسم
بقر	۱۶ رکوع	۴ دفعہ
عمران	۹	۱ 〃
نساء	۲۳	۱ 〃
انعام	۱۰	۱ 〃
یوسف	۱	۱ 〃
〃	۵	۱ 〃
〃	۸	۱ 〃
مریم	۱	۱ 〃
〃	۳	۱ 〃
انبیا	۵	۱ 〃
عنکبوت	۳	۱ 〃
صاد	۴	۱ 〃

کل اسماء یعقوب ۱۵ 〃

اسماء یوسف علیہ السلام

سورہ	رکوع	تعداد اسم
یوسف	۱	۱ دفعہ
〃	۲	۶ دفعہ
〃	۳	۲ 〃

سورہ	رکوع	تعداد اسم
یوسف	۶	۱ دفعہ
〃	۷	۲ 〃
〃	۸	۱ 〃
〃	۹	۳ 〃
〃	۱۰	۷ 〃
〃	۱۱	۲ 〃
انعام	۱۰	۱ 〃
مومن	۴	۱ 〃

کل عدد یوسف ۲۷ 〃

اسماء داؤد علیہ السلام

سورہ	رکوع	تعداد اسم
بقر	۳۲ رکوع	۱ دفعہ
نساء	۲۳	۱ 〃
مائدہ	۱۱	۱ 〃
انعام	۱۰	۱ 〃
اسرائیل	۶	۱ 〃
انبیاء	۶	۲ 〃
نمل	۳	۲ 〃
سبا	۲	۲ 〃
صاد	۲	۴ 〃
〃	۳	۱ 〃

کل اسماء داؤد ۱۶ دفعہ

Marfat.com

اسماء سلیمان ع

سورہ	رکوع	تعداد اسم
بقر	۱۲	۲ دفعہ
نساء	۲۳	۱ دفعہ
انعام	۱۰	۱ "
انبیا	۶	۳ "
نمل	۲	۵ "
"	۳	۲ "
سبا	۲	۱ "
صاد	۳	۲ "
کل اسماء سلیمان ع		۱۷ "

اسماء اسمٰعیل علیہ السلام

سورہ	رکوع	تعداد اسم
بقر	۱۵ رکوع	۲ دفعہ
"	۱۶	۳ "
عمران	۹	۱ "
نساء	۲۳	۱ "
انعام	۱۰	۱ "
ابراہیم	۶	۱ "
مریم	۴	۱ "
انبیا	۶	۱ "
کل اسماء اسمٰعیل ع		۱۲ "

اسماء ایوب علیہ السلام

سورہ	رکوع	تعداد اسم
نساء	۲۳	۱ دفعہ
انعام	۱۰	۱ "
صاد	۴	۱ "
انبیا	۶	۱ "
کل اسماء ایوب		۴ "

اسماء موسیٰ علیہ السلام

سورہ	رکوع	تعداد اسم
بقر	۶ رکوع	۴ دفعہ
"	۷	۲ "
"	۸	۱ "
"	۱۱	۲ "
"	۱۳	۱ "
"	۱۶	۱ "
"	۳۳	۲ "
عمران	۹	۱ "
نساء	۲۲	۲ "
"	۲۳	۱ "
مائدہ	۴۰	۳ "
انعام	۱۰	۱ "
"	۱۱	۱ "
"	۱۹	۱ "
اعراف	۱۳	۲ "

Marfat.com

سورہ	رکوع	تعداد آیم
اعراف	۱۴	۳ دفعہ
〃	۱۵	۲ 〃
〃	۱۶	۳ 〃
〃	۱۷	۳ 〃
〃	۱۸	۲ 〃
〃	۱۹	۲ 〃
〃	۲۰	۲ 〃
یونس	۸	۴ 〃
〃	۹	۴ 〃
ہود	۹	۱ 〃
〃	۱۰	۱ 〃
ابراہیم	۱	۲ 〃
〃	۲	۱ 〃
اسرائیل	۱	۱ 〃
〃	۱۲	۲ 〃
کہف	۹	۲ 〃
مریم	۴	۱ 〃
طٰہٰ	۱	۴ 〃
〃	۲	۳ 〃
〃	۳	۵ 〃
〃	۴	۳ 〃
〃	۵	۱ 〃
انبیا	۴	۱ دفعہ
حج	۶	۱ 〃
مومنون	۳	۲ 〃
فرقان	۴	۱ 〃
شعراء	۲	۱ 〃
〃	۳	۳ 〃
〃	۴	۴ 〃
نمل	۱	۳ 〃
قصص	۱	۳ 〃
〃	۲	۴ 〃
〃	۴	۶ 〃
〃	۵	۴ 〃
〃	۸	۱ 〃
عنکبوت	۴	۱ 〃
سجدہ	۳	۱ 〃
احزاب	۱	۱ 〃
〃	۹	۱ 〃
صفٰت	۴	۲ 〃
مومن	۳	۳ 〃
〃	۴	۱ 〃
〃	۶	۱ 〃

Marfat.com

سورہ	رکوع	تعداد آیم
حم سجدہ	۶	۱ دفعہ
شوریٰ	۲	۱ //
زخرف	۵	۱ //
احقاف	۲	۱ //
ذاریات	۲	۱ //
نجم	۳	۱ //
صف	۱	۱ //
اعلیٰ	۱	۱ //

کل اسمار موسیٰ علیہ السلام فی کل قرآن ۱۳۱ دفعہ

اسمار ہارون علیہ السلام

بقر	۳۲ رکوع	۱ دفعہ
نسار	۲۳	۱ //
انعام	۱۰	۱ //
اعراف	۱۴	۱ //
یونس	۸	۱ //
طٰہٰ	۳	۱ //
//	۵	۲ //
انبیا	۴	۱ //
مومنون	۳	۱ //
فرقان	۴	۱ //
شعرار	۲	۱ //

سورہ	رکوع	تعداد آیم
شعرار	۳	۱ دفعہ
قصص	۴	۱ //
صٰفٰت	۴	۲ //
کل اسمار ہارون		۱۶ //

اسمار لوط علیہ السلام

انعام	۱۰ رکوع	۱ دفعہ
اعراف	۱۰	۱ //
ہود	۷	۱ //
//	۸	۱ //
حجر	۴	۱ //
//	۵	۱ //
انبیا	۵	۲ //
حج	۶	۱ //
شعرار	۹	۳ //
نمل	۴	۲ //
عنکبوت	۳	۲ //
//	۴	۲ //
صٰفٰت	۴	۱ //
صاد	۱	۱ //
قٓ	۱	۱ //
قمر	۲	۲ //

Marfat.com

سورہ	رکوع	تعداد اسم
تحریم	۲	ا دفعہ
کل اسماء لوط ع		۲۷ ر
اسماء ہود علیہ السلام		
اعراف	۹	ا دفعہ
ہود	۵	۴ ر
ر	۸	ا ر
شعراء	۷	ا ر
کل اسماء ہود ع		۷ ر
اسماء صالح علیہ السلام		
اعراف	۱۰ رکوع	۳ دفعہ
ہود	۶	۳ ر
ر	۸	ا ر
شعراء	۸	ا ر
نمل	۴	ا ر
کل اسماء صالح ع		۹ ر
اسماء شعیب علیہ السلام		
اعراف	۱۱ رکوع	۵ دفعہ
ہود	۸	۴ ر
شعراء	۱۰	ا ر
عنکبوت	۴	ا ر
کل اسماء شعیب		۱۱ ر

سورہ	رکوع	تعداد اسم
اسم عزیز ایک دفعہ توبہ		۵
اسم یسع ۲ صاد		ا رکوع
اسم ذوالکفل کل دو دفعہ		
انبیاء	۶	۱
صاد	۶	۱
اسم ادریس ۲ دو دفعہ		
مریم	۴ رکوع	۱
انبیاء	۶	۱
اسماء عیسیٰ علیہ السلام		
بقر	۱۱ رکوع	ا دفعہ
بقر	۱۶	ا ر
عمران	۳ ۵	۲ ر
ر	۶	۲ ر
ر	۹	ا ر
نساء	۲۲	ا ر
ر	۲۳	۲ ر
مائدہ	۷	ا ر
ر	۱۱	ا ر
ر	۱۵	ا ر
ر	۱۶	ا ر
انعام	۱۰	ا ر

Marfat.com

سورہ	رکوع	تعداد اسم
مریم	۲	ا دفعہ
احزاب	۱	۱ ״
شوریٰ	۲	۱ ״
زخرف	۶	۱ ״
حدید	۴	۱ ״
صف	۱	۱ ״
	۲	۱ ״
کل اسماء عیسیٰ ع		۲۵ ״

سورہ	رکوع	تعداد اسم
اسماء گرامی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم		
عمران	۱۵ رکوع	ا دفعہ
احزاب	۵	۱ ״
محمدؐ	۱	۱ ״
فتح	۴	۱ ״

حضور اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کا اسم شریف محمدؐ تو ۴ دفعہ آیا مگر وصف رسالت کے ساتھ اسم شریف احمد ایک دفعہ صف میں مزمل مدثر طٰہٰ یٰس وغیرہ ۷ دفعہ اور رسول نبی یا کسی ضمیر سے تو ہر آیت میں مخاطب حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہیں سب نبیوں کو قرآن میں ان کے نام سے مخاطب کیا گیا ہے مثلاً یا نوح یا موسیٰ یا عیسیٰ وغیرہ وغیرہ۔ مگر حضور اکرم صلعم کو خصوصیت و محبت سے یا ایہا الرسل یا ایہا النبیؐ کہیں ضمیر انک انت کے ساتھ خطاب کیا گیا ہے۔ سب رسولوں کے ایک ایک نام مگر حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اسماء ۲۰۱ دو سو ایک ہیں جن میں ذاتی محمدؐ۔ احمدؐ ہیں یعنی تعریف کیا ہوا اور بہت تعریف حمد والا اگر کوئی بدنصیب دشمن حضور صلی اللہ علیہ وسلم آپ کی شان میں بے ادبی سے ہجو لکھنا یا کہنا چاہتا ہے تو اسم محمد لے کر شروع کرے گا اور محمد کے معنی ہوئے تعریف کیا ہوا۔

اب پہلے تعریف آئی تو زبردستی دشمن کے منھ سے بھی نکل گئی اب بعد تعریف

Marfat.com

کے ہجو کرنیوالا بڑے درجہ کا پاگل بے وقوف ہر صاحب عقل سلیم کے نزدیک

ہوا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ مرتبہ تھا کہ جوتی سمیت عرش پر گئے اور یہ وہ

موسیٰ علیہ السلام جن کا نام قرآن میں ۱۳۱ دفعہ آیا ہے جن کو اللہ سے ہمکلامی

کا فخر ہے۔ ان کو جنگل میں ایک پہاڑ پر ایک درخت کے قریب حکم ہوتا ہے

فَاخْلَعْ نَعْلَيْكَ۔ ببیں تفاوت درجات از کجاتا بہ کجا۔ شعر خوب ہے۔

تیرے مقام کا تو اللہ کو علم ہے جنت تو ہے جگہ تیرے ادنیٰ غلام کی

اللہ بے مثل الوہیت میں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم بے مثل عبودیت میں

قرآن بے مثل کتاب۔ ایک لاکھ چوبیس ہزار نبی میں سے ۳۱۳ مرسل پھر ان

میں سے ہم مصطفےٰ۔ اور خدا کی ساری خدائی میں رحمۃ اللعالمین صرف ایک

آپ ہیں۔ روایت ہے کہ شیطان لعین نے ایک دفعہ بارگاہ اللہ میں دعا کی کہ

میں بھی عالمین میں شامل ہوں۔ مجھے بھی رحمۃ اللعالمین صلی اللہ علیہ وسلم

کی رحمت کے صدقہ میں وہ طمانچہ معاف فرما جو ہر روز صبح کو مجھے ایک فرشتہ

منہ پر مارتا ہے جس سے میں سارا دن حواس باختہ اور بے چین رہتا ہوں۔

فرمایا آج سے بطفیل محبوب رحمت اللعالمین صلی اللہ علیہ وسلم تجھکو یہ طمانچہ

تاقیامت معاف کیا جاتا ہے۔ سبحان اللہ دشمن بھی رحمت سے فائدہ اٹھائیں

کیا شان رحمۃ اللعالمین ہے۔ الحمد للہ الحمد للہ۔

باب چہارم

بسم اللہ۔ الحمد اللہ

۱۔ بسم اللہ کے انیس ۱۹ حرف ہیں اور انیس حرف اس میں نہیں آتے۔

ت۔ ث۔ ج۔ خ۔ د۔ ذ۔ ز۔ ش۔ صاد۔ ضاد۔ ط۔ ظ۔ ع

Marfat.com

ف - ق - ک - و - غ - ء

۱۲ الحمد شریف میں سات حرف نہیں آتے - ف - ج - ش - ث - ز - خ
مگر یہ ساتوں حروف ایک آیت اَوَمَن کَانَ پارہ ۸ ع ۲ میں آئے ہیں
اور کہیں یہ سات جمع نہیں ہیں -

باب ۵ متشابہات جو سارے قرآن میں صرف ایک ایک جگہ آتے ہیں
وہ کل میری محدود عقل میں ۸۵ عدد بہ تفصیل ذیل ہیں -

۱	اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ	بقر	رکوع ۱۴
۲	اَيَّامًا تَكُمُ - ن کے پیش کے ساتھ	〃	〃 ۱۱
۳	وَمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ	〃	〃 ۱۳
۴	اِنَّ اللّٰهَ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ	〃	〃 ۱۴
۵	اِسْمٰعِيْلُ - لام کے پیش سے	〃	〃 ۱۵
۶	وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُوْنَ	〃	〃 ۱۷
۷	وَاَنْتُمْ شُهَدَآءُ	عمران	〃 ۱۰
۸	مُنْزَلِيْنَ	〃	〃 ۱۳
۹	اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ	〃	〃 ۱۸
۱۰	وَالْمَسَاكِيْنُ ن کے پیش کے ساتھ	نساء	〃 ۱
۱۱	مَوْعِظَةٌ لِّلْمُتَّقِيْنَ	عمران	〃 ۱۴
۱۲	وَذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ	نساء	〃 ۲
۱۳	وَاَوْلٰى لَعَلَّكُمْ	نساء	〃 ۱۲
۱۴	فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا	〃	〃 ۱
۱۵	اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ	مائدہ	〃 ۱۰

Marfat.com

۱۶	وَالصَّابِئُوْنَ	مائدہ	۱۰ رکوع
۱۷	وَاللّٰہِ رَبِّنَا - ہ کی زیر سے بّ کے زبر سے	انعام	۳
۱۸	فَاِنَّہٗ غَفُوْرٌ الرَّحِیْمٌ	انعام	۶
۱۹	اَللّٰہُ اَللّٰہُ دو دفعہ اکٹھا	انعام	۱۵
۲۰	اِنَّ فِیْ ذٰلِکُمْ لَاٰیٰتٍ لِقَوْمٍ یُّؤْمِنُوْنَ	"	۱۲
۲۱	وَمَا کَانُوْا مُؤْمِنِیْنَ	اعراف	۹
۲۲	فَانْظُرْ کَیْفَ کَانَ عَاقِبَۃُ الْمُجْرِمِیْنَ	"	۱۰
۲۳	وَاللّٰہَ - ہ کے زبر کے ساتھ	اعراف	۲۴
۲۴	اِنَّہٗ سَمِیْعُ الْعَلِیْمُ	"	۲۴
۲۵	دِیْنُھُمْ ن کے پیش سے	انفال	۷
۲۶	اِنَّہٗ عَزِیْزٌ حَکِیْمٌ	"	۸
۲۷	اِنَّ اللّٰہَ عَلِیْمٌ حَکِیْمٌ	توبہ	۴
۲۸	اَعْمَالِھِمْ ل کے زیر سے	توبہ	۵
۲۹	خَیْرٍ لَّکُمْ ر کی زیروں سے	"	۸
۳۰	فَھُمْ لَا یَعْلَمُوْنَ	"	۱۲
۳۱	تَحْتَھَا الْاَنْھٰرُ - ت کے زبر سے	"	۱۳
۳۲	وَاجْعَلُوْا بُیُوْتَکُمْ	یونس	۹
۳۳	ذٌ کے اوپر دو پیش	ہود	۵
۳۴	وَکَانُوْا مُجْرِمِیْنَ	ہود	۱۰
۳۵	اِنَّ رَبَّکَ عَلِیْمٌ حَکِیْمٌ	یوسف	۱
۳۶	وَعْدُ اللّٰہِ دال کے پیش سے	رعد	۴

Marfat.com

۳۷	فَاِنَّكَ غَفُوْرٌ الرَّحِيْمٌ	سورہ ابراہیم	۶ رکوع
۳۸	اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ ذُوانْتِقَام	"	۷
۳۹	فَلَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ	نحل	۴
۴۰	اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ قَدِيْرٌ	"	۹
۴۱	وَلَكُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ	"	۱۳
۴۲	ہ کی زیر سے بِهِنَّ	مومنون	۴
۴۳	(حُسْنٌ	"	۳
۴۴	كُنْتُمْ بِمَا تُكَذِّبُوْن	"	۶
۴۵	فِيْهِ ہ کو کھڑا زیر	فرقان	۶
۴۶	بِمَا تَعْمَلُوْن	شعرا	۷
۴۷	فَاِنِّيْ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ	نمل	۱
۴۸	ـّ ـّ دو دفعہ اکٹھا	"	۳
۴۹	مُفْلِحِيْن	قصص	۷
۵۰	اَنْفُسَهُمْ	سجدہ	۳
۵۱	لِلْمُحْسِنٰتِ	احزاب	۴
۵۲	مِنْ غَفُوْرٍ الرَّحِيْمٌ	فصلت	۱
۵۳	اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ	شوریٰ	۱
۵۴	وَقَالَ الَّذِيْنَ آمَنُوْا	"	۵
۵۵	اِنْ كُنْتُمْ الف کی زبر سے	زخرف	۱
۵۶	فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ	"	۴
۵۷	دو ہمزے ایک ہی جگہ بیٹھنے والے	احقاف	۴

Marfat.com

۵۸	وَاللّٰهُ بَصِيْرٌ م بِمَا تَعْمَلُوْنَ	حجرات	۲ رکوع
۵۹	اِنَّهٗ هُوَ الْحَكِيْمُ الْعَلِيْمُ	ذاریات	۲
۶۰	مِنْ اَوْلِيَائِكُمْ	قمر	۳
۶۱	خَالِدَيْنِ دال کی زبر سے	حشر	۲
۶۲	لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ		۳
۶۳	اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ	منافقون	۱
۶۴	مِمَّا يَعْلَمُوْنَ	معارج	۲
۶۵	ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْكَبِيْرُ	بروج	۱
۶۶	ذِكْرٰى لِلْعٰلَمِيْنَ	انعام	۱۰
۶۷	كَالُوْهُمْ	تطفیف	
۶۸	كُلَّ ک کے زبر سے	نحل	۱۰
۶۹	اَلَّذَيْنِ ذال کے زبر سے	حم سجدہ	۴
۷۰	دَلَّهُمْ ہ ہ مع زبروں کے اٹھی	حجر	۱
۷۱	اِنَّ اللّٰهَ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَاۤءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ	عمران	۴
۷۲	نِسَاۤءَ ہمزہ کے زبر سے	ہود	۱
۷۳	حُمُرٌ	فاطر	۴
۷۴	لَعَزِيْزٌ ذِي انْتِقَامٍ	زمر	۴
۷۵	فَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ـ را کے ساتھ	انعام	۲
۷۶	وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ	توبہ	۹
۷۷	اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ	شوریٰ	۲
۷۸	وَهُوَ عَلِيْمٌ م بِذَاتِ الصُّدُوْرِ	حدید	۱

Marfat.com

۷۹	فَاطِرُ السَّمٰوٰتِ - را کے پیش سے	شوریٰ	۲ رکوع
۸۰	وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُوْنَ	انعام	۱۶
۸۱	اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌ بِالْعِبَادِ	مومن	۵
۸۲	فَاِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ	عمران	۲
۸۳	وَهُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ	تحریم	۱
۸۴	وَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ	انعام	۸
۸۵	يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	تحریم	۱

باب ششم

متشابہات دو دو والے

باب ۶ در متشابہات جو کلمات کہ قرآن شریف میں دو دو دفعہ آئے ہیں تعداد ان کی کل ۶۸ ہیں سیری محمد ودود عفی عنہ

۱	اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ	شروع فاتحہ	مومن ۷ ع
۲	وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ	انعام ۵ ع	آخر صافات
۳	وَمَا خَلَقْنَا السَّمَآءَ	انبیا ۲ ع	صاد ۳ ع
۴	اَفَلَمْ - م کی زبر سے	اقرا ۲ ع	تحریم ۳ ع
۵	اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ	یونس ۷ ع	روم ۲ ع
۶	وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ	بقر ۳۹ ع	نور ۴ ع
۷	وَاللّٰهُ رَءُوْفٌ بِالْعِبَادِ	بقر ۲۵ ع	عمران ۳ ع

Marfat.com

۸	وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ	عمران ۲ع	عمران ۲ع آخر رکوع
۹	اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ	عمران ۳ع وسط	تحریم ۲ع
۱۰	اِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُوْنَ	عمران ۱۲ع	شعراء ۱ع
۱۱	اِنَّهٗ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ	انعام ۱۷ع	حجر ۲ع
۱۲	مُشْرِقِيْنَ - نؔ کے ساتھ	حجر ۵ع	شعراء ۴ع
۱۳	اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ	لقمان ۴ع	حجرات ۲ع
۱۴	ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيْرُ	فاطر ۴ع	شوریٰ ۳ع
۱۵	ذَرْعًا	هود ۷ع	عنکبوت ۳ع
۱۶	وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرًا	احزاب ۲ع	فتح ۳ع
۱۷	وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرًا	[illegible] ۳ع	فتح ۳ع
۱۸	وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ	نمل ۱ع	لقمان ۱ع
۱۹	فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِيْنَ	یونس ۸ع	صٰفّٰت ۳ع
۲۰	فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظّٰلِمِيْنَ	یونس ۴ع	قصص ۴ع
۲۱	فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ	اعراف ۱۱ع	نمل ۱ع
۲۲	وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ	بقرہ ۳۶ع	توبہ ۵ع
۲۳	وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُوْنَ	یونس ۶ع	نمل ۶ع
۲۴	وَجَعَلْنَا	بقرہ ۱۵ع	فرقان ۶ع
۲۵	وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ	عمران ۱ع	مائدہ ۱۳ع
۲۶	وَالصّٰبِئِيْنَ	بقرہ ۸ع	حج ۲ع
۲۷	اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ	یوسف ۱ع	یوسف ۱۱ع
۲۸	اَلَمْ تَرَوْا	لقمان ۳ع	نوح ۱ع

Marfat.com

۲۹	وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ	یونس ۱۱ ع	انفال ۱ ع
۳۰	وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا	احزاب ۶ ع	[illegible]
۳۱	وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ	ہود آخر	نمل آخر
۳۲	يَوْمَئِذٍ م کی زبر سے	ہود ۶ ع	معارج ۱ ع
۳۳	اِنَّا مُنْتَقِمُوْنَ	نون ۲ ع	نباء ۲ ع
۳۴	وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ	بقرہ ۳۴ ع	شوریٰ ۱ ع
۳۵	هُوَ الْحَقُّ	انفال ۴ ع	سبا ۱ ع
۳۶	غِشَاوَةٌ	البقرہ ۱ ع	جاثیہ ۳ ع
۳۷	مُرْسِلِيْنَ ـ س کی زیر سے	قصص ۵ ع	دخان ۱ ع
۳۸	[illegible]	نساء ۱ ع	احزاب ۱ ع
۳۹	وَاللّٰهُ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَاءُ	بقرہ ۲۶ ع	نور ۵ ع
۴۰	مِنْهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا	نساء ۲۲ ع	فتح ۳ ع
۴۱	فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ	حدید ۳ ع	ممتحنہ ۱ ع
۴۲	اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِيٌّ عَزِيْزٌ	حج ۶ ع	حج ۱۰ ع
۴۳	اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيْزٌ	حدید ۳ ع	مجادلہ ۳ ع
۴۴	لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	صافات ۲ ع	محمد ۲ ع
۴۵	فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ	[illegible]	نمل ۶ ع
۴۶	اِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ	بقرہ ۱۳ ع	بقرہ ۳۰ ع
۴۷	اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ	[illegible] ۱۶ ع	[illegible]
۴۸	اِنَّ اللّٰهَ لَعَلِيْمٌ حَلِيْمٌ	بقرہ ۱۸ ع	[illegible]
۴۹	وَالْمَسَاكِيْنَ ـ س کی زیر سے	بقرہ ۲۲ ع	[illegible]

Marfat.com

۵۰	إِنَّ رَبَّكَ حَكِيمٌ عَلِيمٌ	انعام ۱۰ع	انعام ۱۵ع
۵۱	مَسَاكِينَ نمبر ۱ کے	مائدہ ۱۳ع	کہف ۱۰ع
۵۲	أَنَّ اللّٰهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ - الف کے زبر سے	بقرہ ۲۵ع	بقرہ ۳۵ع
۵۳	أُولٰئِكَ هُمُ الصَّادِقُونَ	حجرات ۲ع	حشر ۱ع
۵۴	إِنَّ اللّٰهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ	مائدہ ۱ع	حشر ۱ع
۵۵	وَاللّٰهُ شَدِيدُ الْعِقَابِ	عمران ۲ع	انفال ۶ع
۵۶	وَكَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيبًا	نسا ۱ع	احزاب ۵ع
۵۷	فَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِينَ	زمر ۸ع	مومن ۸ع
۵۸	وَاللّٰهُ سَرِيعُ الْحِسَابِ	بقرہ ۲۵ع	نور ۵ع
۵۹	وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ	توبہ ۱۴ع	مومن ۱ع
۶۰	إِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصَّابِرِينَ	بقرہ ۱۹ع	انفال ۶ع
۶۱	وَاللّٰهُ مَعَ الصَّابِرِينَ	بقرہ ۳۳ع	انفال ۹ع
۶۲	إِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيعَادَ	عمران ۱ع	رعد ۴ع
۶۳	إِنَّهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ	فصلت ۵ع	احقاف ۴ع
۶۴	فَأَنَّا نُوحِيَ...	عنکبوت ۶ع	زخرف ۷ع
۶۵	بَعْضُكُمْ - ض کے زیر سے	نور ۹ع	حجرات ۱ع
۶۶	فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ - ر کے زبر سے	یوسف ۱۱ع	زمر ۵ع
۶۷	لَحْمًا طَرِيًّا	نحل ۲ع	فاطر ۲ع
۶۸	ثُمَّ	فاطر ۱ع	زمر ۴ع

Marfat.com

باب ہفتم (۷)

وہ متشابہات جو کہ تین تین جگہ قرآن میں آتے ہیں تعداد ان کی ۴۷ ہیں جو کلمات کہ قرآن کریم میں تین تین جگہ آتے ہیں وہ ۴۷ ہیں

۱	إِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ	عمران ۱۲ ع	مائدہ ۲ ع	لقمان ۳ ع
۲	إِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ	بقرہ ۲۳ ع	انفال ۲ ع	حجرات ۱ ع
۳	إِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ بَصِيْرٌ	حج ۱۰ ع	لقمان ۳ ع	مجادلہ ۱ ع
۴	أَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ	بقرہ ۲۴ ع	مائدہ ۱۳ ع	انفال ۳ ع
۵	وَلٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ	بقرہ ۳۲ ع	یوسف ۵ ع	[illegible]
۶	وَلٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ	ہود ۲ ع	رعد ۱ ع	مومن ۱ ع
۷	وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا	نسا ۱۱ ع	نسا ۲۳ ع	فتح ۴ ع
۸	أَوَلَمْ يَسِيْرُوْا	روم ۱ ع	فاطر ۵ ع	مومن ۳ ع
۹	دَاوٗدُ — دوسری دال کا پیش	بقرہ ۳۳ ع	بقرہ ۳۳ ع	صٓ ۲ ع
۱۰	سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ	ہود ۸ ع	تکاثر ۱ ع	الہاک ۱
۱۱	[illegible] لَكُمْ دال کے پیش سے	نسا ۱۴ ع	اسرائیل ۱۲ ع	شوریٰ ۳ ع
۱۲	[illegible] س کے پیش سے	یوسف ۲ ع	یوسف ۱۰ ع	فصلت ۴ ع
۱۳	[illegible]	انعام ۱۹ ع	اعراف ۸ ع	مومن ۴ ع
۱۴	شَتّٰى	طٰہٰ ۲ ع	حشر ۲ ع	لیل ۱ ع
۱۵	مَالُهٗ ل کے پیش سے	طٰہٰ ۳ ع	لیل ۱ ع	تبت ۱ ع
۱۶	تَتَذَكَّرُوْنَ	انعام ۹ ع	سجدہ ۱ ع	مومن ۶ ع

Marfat.com

۱۷	تَتَفَکَّرُوْنَ	بقرہ ۲۷ ع	بقرہ ۳۶ ع	انعام ۵ ع
۱۸	اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ	یوسف ۱۱ ع	قصص ۲ ع	زمر ۶ ع
۱۹	اِنَّ اللّٰهَ کَانَ غَفُوْرًا رَّحِیْمًا	نساء ۴ ع	نساء ۱۹ ع	احزاب ۳ ع
۲۰	ذٰلِكَ تَقْدِیْرُ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ	انعام ۱۲ ع	فصلت ۲ ع	یٰس ۳ ع
۲۱	فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ر کی زیر سے	انعام ۲ ع	ابراہیم ۲ ع	فاطر ۱ ع
۲۲	یٰبُنَیَّ ن کی زیر سے	مائدہ ۱۴ ع	انفال ۱ ع	عنکبوت ۲ ع
۲۳	وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِیْنَ	بقرہ ۲ ع	مائدہ ۷ ع	نور ۴ ع
۲۴	یَوْمَ الْاٰخِرِ م کی زیر سے	عنکبوت ۴ ع	احزاب ۳ ع	ممتحنہ ۱ ع
۲۵	کُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ	عمران ۱۹ ع	انبیاء ۳ ع	عنکبوت ۶ ع
۲۶	وَوَصَّیْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَیْهِ	عنکبوت ۱ ع	لقمان ۲ ع	احقاف ۲ ع
۲۷	الْاَنْهٰرُ م کے پیش کے سا تھ	اعراف ۵ ع	یونس ۱ ع	کہف ۴ ع
۲۸	خٰلِدِیْنَ فِیْهَا	نساء ۲ ع	نساء ۱۳ ع	توبہ ۹ ع
۲۹	فَاَقِیْمُوا الصَّلٰوةَ - ت سے	نساء ۱۵ ع	حج ۱۰ ع	مجادلہ ۲ ع
۳۰	اِنَّ اللّٰهَ خَبِیْرٌ بِمَا تَعْمَلُوْنَ	مائدہ ۲ ع	نور ۷ ع	حشر ۳ ع
۳۱	مُشْفِقِیْنَ	کہف ۶ ع	شوریٰ ۳ ع	طور ۱ ع
۳۲	فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ	بقرہ ۱۴ ع	اعراف ۲۲ ع	منافقون ۲ ع
۳۳	اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ	بقرہ ۱۵ ع	مومن ۱ ع	ممتحنہ ۱ ع
۳۴	وَهُوَ الْحَکِیْمُ الْخَبِیْرُ	انعام ۲ ع	انعام ۹ ع	سبا ۱ ع
۳۵	وَاللّٰهُ بَصِیْرٌ بِمَا تَعْمَلُوْنَ	بقرہ ۱۱ ع	عمران ۱۷ ع	مائدہ ۱۰ ع
۳۶	اٰبَآؤُکُمْ ء کے زبر سے	بقرہ ۲۵ ع	توبہ ۳ ع	زخرف ۲ ع
۳۷	کُنْ بولو - بغیر تشدید کے	انعام ۳ ع	ہود ۲ ع	زمر ۶ ع

Marfat.com

۳۸	مَا نَزَّلَ اللّٰهُ	اعراف ۹ ع	محمد ۳ ع	ملک ۱ ع
۳۹	مُنْزِلِیْنَ زکو زبر سے	یوسف ۸ ع	مومنون ۲ ع	یٰس ۲ ع
۴۰	اَنَّ اللّٰهَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ الکا زبر سے	بقرہ ۱۳ ع	بقرہ ۳۵ ع	طلاق ۲ ع
۴۱	کُنْتُمْ بِهَا تُکَذِّبُوْنَ	سبا ۵ ع	مومنون ۶ ع	طور ۱ ع
۴۲	کُنْتُمْ بِهٖ تُکَذِّبُوْنَ	سجدہ ۲ ع	صٰفّٰت ۱ ع	مرسلات ۱ ع
۴۳	وَهُوَ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ	بقرہ ۳ ع	انعام ۱۳ ع	حدید ۱ ع
۴۴	فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِیْدُ الْعِقَابِ	بقرہ ۲۹ ع	انفال ۲ ع	حشر ۱ ع
۴۵	اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِیْنَ الف کے زبر سے	بقرہ ۲۴ ع	توبہ ۵ ع	توبہ ۱۶ ع
۴۶	اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّعْقِلُوْنَ	رعد ۱ ع	نحل ۲ ع	روم ۳ ع
۴۷	اَنّٰی یُؤْفَکُوْنَ	منافقون ۱ ع	مائدہ ۱۰ ع	توبہ ۵ ع

باب ہشتم (۸)

وہ متشابہات جو چار چار آتے ہیں قرآن کریم میں

۱	ثَمَّ - ث کے زبر سے	بقرہ ۱۴ ع	شعراء ۴ ع	دہر ۱ ع	تکویر ۱ ع
۲	یُوْلِجُ الَّیْلَ فِی النَّهَارِ و یُوْلِجُ النَّهَارَ فِی الَّیْلِ	حج ۸ ع	لقمان ۳ ع	فاطر ۲ ع	حدید ۱ ع
۳	تَشْعُرُوْنَ - ت سے	بقرہ ۹ ع	شعراء ۶ ع	زمر ۶ ع	حجرات ۱ ع
۴	ذٰلِکَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ	توبہ ۹ ع	یونس ۷ ع	دخان ۳ ع	حدید ۲ ع
۵	فَاَنّٰی تُؤْفَکُوْنَ	انعام ۱۲ ع	یونس ۴ ع	فاطر ۱ ع	مومن ۷ ع
۶	تَبَارَکَ - زیروں سے	عمران ۵ ع	نحل ۹ ع	مریم ۲ ع	فجر ۱ ع

Marfat.com

۷	اولٰئک ھم الخٰسرون	بقرہ ۳ ع	انفال ۴ ع	عنکبوت ۶ ع	زمر ۶ ع
۸	ان اللہ لا یھدی القوم الظٰلمین	مائدہ ۸ ع	انعام ۱۷ ع	قصص ۵ ع	احقاف ۱ ع
۹	وکان اللہ عزیزا حکیما	نساء ۲۲ ع	نساء ۲۳ ع	فتح ۱ ع	فتح ۳ ع
۱۰	ان اللہ کان علیما حکیما	نساء ۱۲ ع	نساء ۱۲ ع	احزاب ۱ ع	دہر ۲ ع
۱۱	[illegible] - ن سے	یوسف ۲ ع	حج ۶ ع	مومن ۹ ع	مجادلہ ۱ ع
۱۲	واللہ لا یھدی القوم الفٰسقین	مائدہ ۱۴ ع	توبہ ۳ ع	توبہ ۱۰ ع	صف ۱ ع
۱۳	ان اللہ عزیز حکیم	بقرہ ۲۷ ع	انفال ۱ ع	توبہ ۹ ع	لقمان ۳ ع
۱۴	فی الارض ولا فی السماء	عمران ۱ ع	یونس ۷ ع	ابراہیم ۶ ع	عنکبوت ۳ ع
۱۵	انہم کانوا قوما فاسقین	نمل ۱ ع	قصص ۴ ع	زخرف ۵ ع	ذاریات ۲ ع
۱۶	فاولٰئک ھم المفلحون	اعراف ۱ ع	مومنون ۶ ع	حشر ۱ ع	تغابن ۲ ع
۱۷	واٰتوا الزکوٰۃ	بقرہ ۳۸ ع	توبہ ۱ ع	توبہ ۲ ع	حج ۶ ع
۱۸	عالمین - ل کی زیر سے	یوسف ۶ ع	انبیاء ۵ ع	انبیاء ۶ ع	روم ۳ ع
۱۹	ان فی ذالک لاٰیات لقوم یتفکرون	رعد ۱ ع	روم ۳ ع	زمر ۵ ع	جاثیہ ۲ ع
۲۰	ان اللہ بکل شیء علیم	انفال ۱۰ ع	توبہ ۱۴ ع	عنکبوت ۶ ع	مجادلہ ۲ ع
۲۱	واللہ خبیر بما تعملون	عمران ۱۶ ع	توبہ ۲ ع	مجادلہ ۲ ع	منافقون ۲ ع
۲۲	یعلم ما بین ایدیھم وما خلفھم	بقرہ ۳۴ ع	طٰہٰ ۶ ع	انبیاء ۲ ع	حج ۱۰ ع
۲۳	قلیلا ما تشکرون	اعراف ۱ ع	سجدہ ۱ ع	مومنون ۵ ع	ملک ۲ ع
۲۴	من بعدھم بغیر واؤ کے	نساء ۲۴ ع	اعراف ۹ ع	اسرائیل ۲ ع	شوریٰ ۲ ع
۲۵	فاقصص القصص	اکٹھے	۴ صاد	اعراف	۲۲ ع
۲۶	واللہ علیم بالظٰلمین	بقرہ ۱۱ ع	بقرہ ۳۲ ع	توبہ ۷ ع	جمعہ ۱ ع
۲۷	ان اللہ سریع الحساب	عمران ۲۰ ع	مائدہ ۱ ع	ابراہیم ۷ ع	مومن ۲ ع
۲۸	آلم یعرو	انفال ۱ ع	اعراف ۱۸ ع	نمل ۱۱ ع	یٰس ۲ ع

Marfat.com

باب (٩) وہ متشابہات جو کہ قرآن کریم میں پانچ پانچ دفعہ آتے ہیں یہ ١٤ عدد ہیں

وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ	بقرہ ٨ع	بقرہ ٣١ع	بقرہ ٣٦ع	بقرہ ٣٨ع	بقرہ ٣٨ع
فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ	بقرہ ٤ع	مائدہ ١٠ع	انعام ٥ع	اعراف ٤ع	احقاف ٢ع
وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ	بقرہ ٩ع	بقرہ ١٠ع	بقرہ ١٦ع	بقرہ ١٨ع	عمران ١٠ع
وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيلًا	نساء ١١ع	نساء ١٩ع	نساء ٢٣ع	احزاب ١ع	احزاب ٦ع
وَاللّٰهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ	بقرہ ٢٨ع	بقرہ ٣١ع	مائدہ ٦ع	انفال ٩ع	توبہ ٦ع
اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ	انفال ٦ع	یوسف ٤ع	شعراء ١١ع	فصلت ٥ع	دخان ١ع
اِنَّ فِي ذٰلِكَ لَاٰيَاتٍ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ	نحل ١١ع	نمل ٧ع	عنكبوت ٣ع	زمر ٤ع	زمر ٥ع
وَاُمَمٍ مِّمَّنْ مَّعَكَ (ہم ٥ عدد)	ہود ع میں موجود ہے دیکھ لو				
هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيمٌ	عمران ٥ع	مریم ٢ع	زخرف ٦ع	زخرف ٦ع	یٰس ٤ع

Marfat.com

۱۰	اِنَّہٗ لَکُمْ عَدُوٌّ مُّبِیْن	بقرہ ۲۵ ع	بقرہ ۲۱ ع	انعام ۱۷ ع	یٰس ۴ ع	زخرف ۶ ع
۱۱	وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِیْم	بقرہ ۱ ع	عمران ۱۸ ع	نحل ۱۴ ع	نور ۲ ع	جاثیہ ۱ ع
۱۲	ذٰلِکَ الْفَوْزُ الْعَظِیْم	مائدہ ۱۶ ع	توبہ ۱۱ ع	توبہ ۱۱ ع	صف ۲ ع	تغابن ۱ ع
۱۳	وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِیْن	آل عمران ۹ ع	روم ۴ ع	عمران ۱۰ ع	[illegible]	عمران ۹ ع
۱۴	لِبَعْضِکُمْ ض کے پیش سے	[illegible]	[illegible] ۳ ع	عنکبوت ۳ ع	عنکبوت ۳ ع	حجرات ۱ ع

باب دہم (۱۰) وہ متشابہات جو کہ چھ چھ دفعہ آتے ہیں تعداد ان کی اکیس ہے

۱	بَعْضُکُمْ ض کے زبر سے	فرقان ۲ ع	نساء ۵ ع	انعام ۸ ع	انعام ۲۰ ع	النحل ۱۰ ع	محمد ۱ ع
۲	غَافِلُوْن	مائدہ ۴ ع	مائدہ ۸ ع	انبیاء ۴ ع	شعراء ۳ ع	قصص ۴ ع	صفت ۵ ع
۳	فَمَنْ اَظْلَمُ - فا سے	انعام ۱۷ ع	انعام ۲۰ ع	اعراف ۴ ع	یونس ۲ ع	کہف ۲ ع	زمر ۴ ع
۴	وَاُولٰٓئِکَ هُمُ الْمُفْلِحُوْن	بقرہ ۱ ع	عمران ۱۱ ع	توبہ ۱۱ ع	نور ۷ ع	روم ۴ ع	لقمان ۱ ع

Marfat.com

۵	وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ	بقر۳۵ع	عمران۹ع	توبہ۳ع	توبہ۱۳ع	صف۱ع	جمعہ۱ع
۶	وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ	بقر۳۶ع	عمران۱۷ع	انفال۱۰ع	حدید۱ع	ممتحنہ۱ع	تغابن۱ع
۷	وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا	نسا۳ع	نسا۱۳ع	نسا۱۵ع	نسا۱۶ع	نسا۲۳ع	فتح۱ع
۸	اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ٥	انفال۵ع	ہود۱ع	فاطر۵ع	زمر۱ع	شوریٰ۳ع	ملک۱ع
۹	وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ	بقر۳۹ع	نسا۲۴ع	توبہ۵ع	نور۹ع	حجرات۲ع	تغابن۲ع
۱۰	وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ	بقر۳۳ع	بقر۳۶ع	بقر۳۷ع	عمران۷ع	مائدہ۳ع	نور۸ع
۱۱	فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ	بقر۳۰ع	یونس۲ع	نحل۱۲ع	سجدہ۳ع	زمر۵ع	جاثیہ۲ع
۱۲	عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ	انعام۲ع	ہود۵ع	نحل۱۰ع	یٰس۱ع	زخرف۲ع	ملک۲ع
۱۳	وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ	بقر۱۶ع	انعام۳ع	انعام۱۲ع	انبیا۱ع	عنکبوت۱ع	عنکبوت۶ع
۱۴	فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ	حجر۱ع	حجر۶ع	عنکبوت۶ع	صافات۳ع	زمر۸ع	زخرف۷ع

Marfat.com

۱۵	فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ	انعام ۱۶ع	[illegible] ۱۴ع	ہود ۴ع	زمر ۴ع	النحل ۷ع	روم ۴ع
۱۶	وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ	بقر ۱ع	انفال ۱ع	حج ۵ع	قصص ۶ع	سجدہ ۲ع	شوریٰ ۴ع
۱۷	بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ	النحل ۱۰ع	النحل ۱۴ع	نمل ۵ع	لقمان ۳ع	زمر ۳ع	انبیا ۲ع
۱۸	وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ	بقر ۱۳ع	عمران ۸ع	انفال ۴ع	جمعہ ۱ع	حدید ۳ع	حدید ۴ع
۱۹	وَالْمَسَاكِيْنِ ان کے زیر سے	بقر ۲۶ع	بقر ۱۰ع	نسا ۶ع	انفال ۵ع	توبہ ۸ع	حشر ۱ع

باب پارہ نمبر (۱۱) وہ متشابہات جو کہ قرآن کریم میں سات سات دفعہ آتے ہیں تعداد انکی ۴ عدد ہیں

۱	وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ	بقر ۳۰ع	بقر ۳۱ع	عمران ۱۸ع	حدید ۱ع	مجادلہ ۱ع	مجادلہ ۲ع	تغابن ۱ع
۲	وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ	بقر ۱۱ع	ہود ۱۰ع	فرقان ۴ع	مومنون ۳ع	قصص ۵ع	سجدہ ۳ع	فصلت ۱ع
۳	وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ	مائدہ ۱۶ع	ہود ۱ع	روم ۵ع	شوریٰ ۱ع	حدید ۱ع	تغابن ۱ع	ملک ۱ع
۴	لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ	بقر ۲۷ع	قصص ۵ع	قصص ۵ع	قصص ۶ع	ابراہیم ۴ع	زمر ۳ع	دخان ۳ع

Marfat.com

باب دوازدہم (۱۲) وہ متشابہات جو کہ قرآن کریم میں آٹھ آٹھ دفعہ آتے ہیں تعداد انکی ۶ عدد حافظ صاحب سنلو

۱	وَاللّٰهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ	بقر ۲۸ ع	بقر ۳۴ ع	عمران ۷ ع	عمران ۱۳ ع	توبہ ۱۳ ع	توبہ ۱۳ ع	نور ۳ ع	نور ۸ ع
۲	اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ	بقر ۲ ع	بقر ۱۳ ع	بقر ۳۹ ع	عمران ۱۸ ع	نحل ۱۱ ع	توبہ ۶ ع	عنکبوت ۳ ع	فاطر ۱ ع
۳	كُنْ فَيَكُونُ	بقر ۱۴ ع	عمران ۵ ع	عمران ۶ ع	انعام ۹ ع	نحل ۵ ع	مریم ۲ ع	یس ۵ ع	مومن ۷ ع
۴	فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ	بقر ۲۴ ع	بقر ۲۸ ع	عمران ۹ ع	مائدہ ۵ ع	نحل ۱۵ ع	نور ۱ ع	مجادلہ ۲ ع	تغابن ۲ ع
۵	وَاَقِيمُوا الصَّلٰوةَ	بقر ۱۳ ع	بقر ۵ ع	بقر ۱ ع	نساء ۱ ع	یونس ۹ ع	نور ۷ ع	روم ۴ ع	مزمل ۲ ع
۶	وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ	بقر ۱۳ ع	بقر ۵ ع	بقر ۱۰ ع	نساء ۱ ع	حج ۱۰ ع	نور ۷ ع	مجادلہ ۲ ع	مزمل ۲ ع

باب سیزدہم (۱۳) وہ متشابہات جو کہ قرآن کریم میں نو نو دفعہ آتے ہیں تعداد انکی تین آیات ہیں

۱	وَمَنْ اَظْلَمُ	بقر ۱۴ ع	بقر ۱۶ ع	انعام ۳ ع	انعام ۱۱ ع	ھود ۲ ع	کہف ۸ ع	عنکبوت ۷ ع	سجدہ ۳ ع	صف ۱ ع
۲	وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ	بقر ۴۰ ع	عمران ۳ ع	عمران ۱۹ ع	مائدہ ۳ ع	مائدہ ۳ ع	مائدہ ۶ ع	انفال ۵ ع	توبہ ۶ ع	حشر ۱ ع
۳	وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ	انعام ۴ ع	اعراف ۱۲ ع	انفال ۴ ع	یونس ۶ ع	قصص ۱ ع	قصص ۶ ع	زمر ۵ ع	دخان ۱ ع	طور ۲ ع

Marfat.com

باب چہاردہم (۱۴) وہ آیت جو کہ دس دفعہ آتی ہے ایک ہے اور کوئی آیت اسکے سوا نہیں ہے

۱	انفسھم ... سے پیش ہے	عمران ۱۶ع	مائدہ ۱۰ع	مائدہ ۱۱ع	توبہ ۷ع	توبہ ۱۱ع	توبہ ۱۴ع	انبیاء ۷ع	نور ۱ع	نمل ۱ع	سجدہ ۳ع

باب پانزدہم (۱۵) جو آیات قرآن کریم میں گیارہ گیارہ دفعہ آتی ہیں ۲ عدد ہیں اور نہیں۔

۱	ولکن اکثر الناس لا یعلمون	اعراف ۲۳ع	یوسف ۳ع	یوسف ۵ع	یوسف ۸ع	نحل ۵ع	روم ۱ع	روم ۴ع	سبا ۳ع	سبا ۴ع	مومن ۶ع	جاثیہ ۳ع
۲	ابلیس	بقرہ ۴ع	حجر ۳ع	حجر ۳ع	اسرائیل ۷ع	کہف ۷ع	طٰہٰ ۷ع	صاد ۵ع	صاد ۵ع	اعراف ۲ع	شعراء ۵ع	سبا ۲ع

باب (۱۶) وہ آیات جو کہ بارہ بارہ دفعہ آتی ہیں چھ ہیں

۱	وھو العزیز الحکیم	ابراہیم ۱ع	نحل ۷ع	عنکبوت ۴ع	روم ۳ع	لقمان ۱ع	فاطر ۱ع	جاثیہ ۴ع	حدید ۱ع	حشر ۱ع	حشر ۳ع	صف ۱ع	جمعہ ۱ع
۲	الی صراط مستقیم	بقرہ ۱۷ع	بقرہ ۲۶ع	عمران ۱۰ع	مائدہ ۳ع	انعام ۱۰ع	انعام ۲۰ع	یونس ۳ع	نحل ۱۶ع	حج ۷ع	مومنون ۴ع	نور ۶ع	شوریٰ ۵ع
۳	ان اللہ غفور رحیم	بقرہ ۲۴ع	بقرہ ۲۲ع	بقرہ ۲۵ع	مائدہ ۶ع	انفال ۹ع	توبہ ۱ع	توبہ ۱۲ع	توبہ ۱۳ع	نور ۹ع	حجرات ۲ع	ممتحنہ ۲ع	مزمل ۲ع
۴	ولھم عذاب الیم	بقرہ ۱ع	بقرہ ۱ع	عمران ۸ع	عمران ۸ع	عمران ۹ع	مائدہ ۶ع	توبہ ۱۰ع	نحل ۸ع	نحل ۱۴ع	نحل ۱۵ع	حشر ۲ع	تغابن ۱ع

Marfat.com

۵ یا اھل الکتاب	عمران ۷ع	عمران ۷ع	عمران ۷ع	عمران ۷ع	عمران ۷ع	عمران ۱۰ع	عمران ۱۰ع	نساء ۲۳ع	مائدہ ۳ع	مائدہ ۳ع	مائدہ ۹ع	مائدہ ۱۰ع	مائدہ ۱۰ع
۶ اَوَلَمْ یَرَوْا	رعد ۶ع	نحل ۶ع	اسرائیل ۱۱ع	شعراء ۱ع	عنکبوت ۲ع	عنکبوت ۵ع	سبا ۳ع	یٰس ۵ع	فصلت ۲ع	احقاف ۴ع	روم ۴ع	ملک ۲ع

باب (۱۷) جو متشابہات تیرہ تیرہ دفعہ آتے ہیں وہ کل سارے قرآن میں ۲ عدد ہیں۔

۱ واللہ علیم حکیم	نساء ۵ع	انفال ۲ع	توبہ ۳ع	توبہ ۸ع	توبہ ۱۲ع	توبہ ۱۳ع	توبہ آخر ۱۳ع	حج ۷ع	نور ۲ع	نور ۸ع	نور ۸ع	حجرات ۱ع	ممتحنہ ۲ع
۲ واللہ غفور رحیم	بقرہ ۲۰ع	عمران ۱ع	عمران ۱۳ع	نساء ۴ع	مائدہ ۱ع	انفال ۱ع	توبہ ۴ع	توبہ ۱۲ع	نور ۳ع	حجرات ۱ع	حدید ۴ع	ممتحنہ ۲ع	تحریم ۱ع

باب (۱۸) متفرقات متشابہات (ان کنتم مؤمنین) قرآن میں ۱۶ دفعہ آتا ہے - اور کوئی آیت نہیں ہے

بقرہ ۱ع بقرہ ۱ع بقرہ ۲۳ع بقرہ ۲۰ع عمران ۱۴ع عمران ۱۸ع عمران ۵ع مائدہ ۸ع مائدہ ۹ع مائدہ ۱۵ع اعراف ۱۱ع انفال ۱ع توبہ ۲ع ہود ۸ع نور ۲ع حدید ۱ع

متشابہ نمبر ۲ متفرقات (ان کنتم صادقین) قرآن میں ۲۸ دفعہ آتا ہے - بس اور کوئی آیت نہیں ہے

۳ع	۱۱ع	۱۲ع	۱۴ع	۱ع	۱۷ع	۱۹ع	۲ع	۱۷ع	۱۱ع	۴ع	۵ع	۲ع	۳ع	۵ع	۶ع	۵ع	۳ع	۳ع	۳ع	۵ع	۲ع	۳ع	۱ع	۲ع	۳ع	۱ع	۲ع
بقرہ	بقرہ	بقرہ	بقرہ	عمران	عمران	عمران	انعام	انعام	اعراف	یونس	یونس	ہود	انبیاء	نمل	نمل	قصص	سجدہ	سبا	یٰس	صافات	دخان	جاثیہ	احقاف	حجرات	واقعہ	جمعہ	ملک

Marfat.com

متشابہ نمبر ۳ من متفرقات (یَا اَیُّھَا النَّاسُ) بیس دفعہ آتا ہے بس اور کوئی آیت نہیں آتی ہے

بقرہ ۳ع	نساء اع	نساء ۲۲ع	یونس ۳ع	یونس ۱۱ع	حج اع	حج ۵ع	نمل ۲ع	فاطر اع	فاطر ۲ع	بقرہ ۲۰ع	نساء ۲۳ع	اعراف ۲۰ع	یونس ۶ع	یونس ۱۱ع	حج اع	حج ۱۰ع	لقمان ۴ع	فاطر اع	حجرات ۲ع

متشابہ نمبر ۴ من متفرقات (اَلَمْ تَرَ) تیس دفعہ آتا ہے۔ بس

بقرہ ۳۲ع	بقرہ ۳۳ع	بقرہ ۳۵ع	عمران ۳ع	نساء ۷ع	نساء ۷ع	نساء ۸ع	نساء ۹ع	نساء ۱۱ع	ابراہیم ۳ع	ابراہیم ۴ع	مریم ۶ع	حج ۲ع	حج ۸ع	نور ۶ع
نور ۶ع	فرقان ۵ع	شعراء ۱۱ع	لقمان ۳ع	فاطر ۴ع	زمر ۲ع	مجادلہ ۲ع	حشر ۲ع	فجر اع	ابراہیم ۵ع	مومن ۸ع	مجادلہ ۲ع	مجادلہ ۳ع	فیل اع	حج ۹ع

متشابہ نمبر ۵ من متفرقات (یَا اَیُّھَا الَّذِیْنَ آمَنُوْا) یہ قرآن کریم میں اسّی جگہ آتا ہے۔ بس

بقرہ [illegible]	بقرہ ۲۱ع	بقرہ ۲۲ع	بقرہ ۲۳ع	بقرہ ۳۴ع	بقرہ ۳۶ع	بقرہ ۳۷ع	بقرہ ۳۸ع	بقرہ ۳۹ع	عمران ۱۰ع	عمران ۱۱ع	عمران ۱۲ع	عمران ۱۴ع	عمران ۱۶ع	عمران ۱۷ع	نساء ۳ع
نساء ۵ع	نساء ۷ع	نساء ۸ع	نساء ۱۰ع	نساء ۱۳ع	نساء ۲۰ع	نساء ۲۰ع	نساء ۲۱ع	مائدہ اع	مائدہ اع	مائدہ ۲ع	مائدہ ۲ع	مائدہ ۲ع	مائدہ ۶ع	مائدہ ۶ع	مائدہ ۸ع
[illegible] ۹ع	مائدہ ۱۲ع	مائدہ ۱۲ع	مائدہ [illegible]	مائدہ ۱۳ع	مائدہ ۱۴ع	مائدہ ۱۴ع	مائدہ ۱۴ع	انفال ۳ع	انفال ۳ع	انفال ۳ع	انفال ۴ع	انفال ۶ع	توبہ ۳ع	توبہ ۴ع	توبہ ۵ع
[illegible] ۶ع	توبہ ۵ع	توبہ ۱۶ع	نور ۳ع	نور ۴ع	نور ۸ع	احزاب ۶ع	احزاب ۶ع	احزاب ۷ع	احزاب ۹ع	محمد اع	محمد ۴ع	حجرات اع	حجرات اع	حجرات ۲ع	حجرات ۲ع
[illegible] ۲ع	مجادلہ ۲ع	مجادلہ ۲ع	مجادلہ ۲ع	ممتحنہ اع	ممتحنہ ۲ع	ممتحنہ ۲ع	صف اع	صف ۲ع	صف ۲ع	جمعہ ۲ع	منافقون ۲ع	تغابن ۲ع	تحریم اع	تحریم ۲ع	بقرہ ۲۵ع

(صحیح تعداد اللہ اعلم و رسولہ مجھے اتنے ہی یاد آتے ہیں)

Marfat.com

متشابہات نمبر ۲ من متفرقات (لفظ انا) قرآن کریم میں اڑسٹھ آتا ہے حکم اس کا رسم الخط میں الف کے ساتھ مگر پڑھتے وقت الف کو ترک کرکے پڑھا جاتا ہے یعنی الف کی وجہ سے لمبا نہ کرو

اقرا ۱۹ ع	بقرہ ۳۵ ع	عمران ۹ ع	مائدہ ۵ ع	انعام ۷ ع	انعام ۹ ع	انعام ۱۳ ع	انعام ۲۰ ع	اعراف ۲ ع	اعراف ۹ ع
اعراف ۱۰ ع	اعراف ۲۳ ع	یونس ۵ ع	یونس ۹ ع	یونس ۱۱ ع	ہود ۸ ع	ہود ۳ ع	ہود ۳ ع	ہود ۷ ع	یوسف ۷ ع
یوسف ۸ ع	یوسف ۹ ع	یوسف ۹ ع	یوسف ۱۰ ع	یوسف ۱۲ ع	یوسف ۱۳ ع	یوسف ۶ ع	ابراہیم ۴ ع	حجر ۴ ع	حجر ۶ ع
نحل ۱ ع	کہف ۵ ع	کہف ۵ ع	کہف ۱۲ ع	مریم ۲ ع	طٰہٰ ۱ ع	طٰہٰ ۱ ع	طٰہٰ ۱ ع	طٰہٰ ۱ ع	انبیاء ۲ ع
انبیاء ۵ ع	انبیاء ۶ ع	حج ۷ ع	مومنون ۴ ع	شعراء ۲ ع	شعراء ۶ ع	شعراء ۹ ع	نمل ۱ ع	نمل ۳ ع	نمل ۳ ع
نمل ۷ ع	قصص ۳ ع	عنکبوت ۵ ع	صاد ۵ ع	صاد ۵ ع	صاد ۵ ع	صاد ۵ ع	مومن ۵ ع	فصلت ۱ ع	زخرف ۵ ع
	انفال ۱ ع	قاف ۲ ع	مجادلہ ۳ ع	ممتحنہ ۱ ع	ملک ۲ ع	نازعات ۱ ع	کافرون ۱ ع	زخرف ۷ ع	

وہ اٹھارہ مقام جہاں کہ رسم الخط میں مثل یا لا الف سے لکھنے میں آتا ہے مگر پڑھنے میں نہیں آتا۔

عمران ع	عمران ۱۵ع	عمران ۱۷ع	مائدہ ۵ع	اعراف ۱۳ع	توبہ ۸ع	ہود ۶ع	رعد ۴ع	کہف ۲ع
اِ۟لَی اللّٰهِ	اَفَا۟ئِنْ مَّاتَ	لَاَ۟اِلَى اللّٰهِ	تَبُوْٓءَا۟	مَلَا۟ئِهٖ	لَاَ۟اوْضَعُوْا	ثَمُوْدَا۟	تَتْلُوَا۟	نَدْعُوَا۟
کہف ۴ع	کہف ۵ع	نمل ۲ع	حجرات ۲ع	صفٰت ۲ع	محمد ۴ع	نجم ۳ع	دہر ۱ع	دہر ۱ع
لِشَاْ۟یْءٍ	لٰكِنَّا۟	لَاَ۟اذْبَحَنَّهٗ	بِئْسَ لَاِ۟سْمُ	لَاِ۟لَى الْجَحِيْمِ	نَبْلُوَا۟	ثَمُوْدَا۟	سَلَاسِلَا۟	قَوَارِيْرَا۟

لفظ آنا کے بعد کا الف یا یہ اٹھارہ الف رسم الخط میں (یعنی تحریر میں آئیں گے) مگر پڑھنے میں نہیں آتے۔ ماہر قاری القرآن کو ان مقامات کا علم ضرور ہو۔ ورنہ تبدیلی مضامین سے نماز فاسد ہوگی۔

متشابہ ۷ اکٹھی ۸ عدد جز میں حج ۲ع میں۔ ثُمَّ لْيَقْطَعْ فَلْيَنْظُرْ هَلْ يُذْهِبَنَّ

متشابہ ۸ اکٹھے بیس نقطے ابراہیم ۳ع میں۔ ةٍ خَبِيْثَةِ نِ اجْتُثَّتْ

متشابہ ۹ اکٹھاں بائیس زبر والضحیٰ میں يَتِيْمًا فَاٰوٰى وَوَجَدَكَ ضَالًّا فَهَدٰى وَوَجَدَكَ عَائِلًا

متشابہ ۱۰ اخیر کے دس رکوع میں لفظ ن نہیں آتا اور اخیر کے بیس رکوع میں لفظ ظ نہیں آتا۔ قدرت مولا

Marfat.com

تعداد حروف تہجی در تمام قرآن کریم — رسالہ بسیوو لا تحصی

ا	۴۸۸۷۲ ہیں	ظ	۸۴۲ ہیں
ب	۱۱۴۲۲ ″	ع	۹۰۲۲۰ ″
ت	۱۰۱۹۹ ″	غ	۲۲۰۸ ″
ث	۱۲۷۶ ″	ف	۸۴۹۹ ″
ج	۳۲۷۳ ″	ق	۶۸۱۳ ″
ح	۲۳۹۷۳ ″	ک	۹۵۲۰ ″
خ	۲۴۰۱۶ ″	ل	۳۳۴۳۲ ″
د	۵۶۴۲ ″	م	۲۶۵۳۵ ″
ذ	۴۶۹۷ ″	ن	۲۶۵۶۰ ″
ر	۱۱۱۹۳ ″	و	۲۵۵۲۶ ″
ز	۱۵۹۰ ″	ہ	۱۹۰۷۰ ″
س	۵۸۹۱ ″	لا	۴۰۲۷ ″
ش	۲۲۵۳ ″	ء	۴۱۱۵ ″
ص	۲۰۱۳ ″	ی	۲۵۹۱۹ ″
ض	۱۶۰۷ ″		
ط	۱۲۷۴ ″		

میزان کل حروف قرآن شریف مع حروف ۱۱۳ بسم اللہ شریف
جو ابتدا ہر سورۃ میں ہے — ۳۲۳۳۲۷ واللہ اعلم

Marfat.com

در قرآن تعداد حرکات نقاط

ـَـ	۵۳۲۴۳ زبراں	وقف منزل	۱۲	سارے قرآن میں
ـِـ	۳۹۵۸۲ زیراں	وقف نبی	۲۷	〃 〃
ـُـ	۸۸۰۴ پیش	وقف غفران	۱۰	〃 〃
ـّـ	۱۲۵۳ تشدید	سجدے	۱۴	〃 〃
ـٓـ	۱۷۷۱ مدات	پارے	۳۰	〃 〃
نقاط	۱۰۵۶۸۱ تمام قرآن	سورتیں	۱۱۴	جسمیں
		مکی سورتیں	۸۷	نزول مکہ مکرمہ میں
○	۶۶۶۶ آیات قرآن	مدنی 〃	۲۷	نزول مدینہ منورہ میں
م لازم	۹۹ - وقف لازم	کلمات	۷۶۴۳۰	〃
ط	۳۵۱۰ - مطلق 〃	حروف کل	۳۲۳۳۲۷	〃
ج	۱۵۷۸ - جائز 〃	رکوع کل	۵۴۰	〃
ز	۱۹۱ 〃	منازل	۷	〃
ص	۸۳ 〃			
وقف وقفہ	۹۹ ہر دو 〃			
صلی	۸۰			
لا	۱۱۵۵ 〃			
سکتہ	۸ 〃			
معانقہ متاخرین	۱۸ 〃			
〃 متقدمین	۶۱ 〃			

اللہ اعلم ورسولہ

Marfat.com

مندرجہ ذیل مفرد حروف مندرجہ ذیل سورتوں میں صرف ایک ایک دفعہ

ا	ایسی کوئی سورۃ نہیں جس میں الف ایک ہو	ص	مطففین - زلزال - قریش
ب	تکاثر میں ایک ب ہے	〃	کوثر - ہمزہ - نصر - تبت
ت	کوثر - فلق - ناس میں	〃	اخلاص - ناس
ث	تین - کوثر - فلق	ض	طارق - لیل - بروج - قیامہ
ج	ہمزہ - قریش - تبت - والناس	〃	انشقاق - قارعہ - فیل -
〃	تین - قدر - زلزال - عادیات	〃	مرسلات - عادیات - ماعون
〃	قارعہ - تکاثر میں ایک ایک	ط	انفطار - بلد - ضحیٰ - والیل - تین
ح	انشرح - قارعہ - ماعون	〃	قدر - بینہ - عادیات - فیل
〃	قریش - کوثر میں ایک ایک ہے	〃	قریش - کوثر - ماعون - تبت
خ	کورت - انشقت - بروج	ظ	ملک - مزمل - نبا - نازعات
〃	البینہ - قدر - قارعہ - عصر	〃	عبس - فطرۃ - بروج
〃	ہمزہ - قریش - نصر - فلق - الناس	〃	غاشیہ - لیل - نشرح
د	نشرح - فیل - قریش - والناس	ع	قدر - کوثر - تبت - والناس
ذ	ضحیٰ - قدر - تکاثر - عصر	غ	مرسلات - قیامہ - دہر - کورت
〃	قریش - نصر - تبت	〃	مطففین - شقت - بروج
ر	کافرون	〃	اعلیٰ - فجر - بلد - ضحیٰ - عادیات
ز	طارق - اعلیٰ - غاشیہ	〃	تین - نصر - تبت - فلق
〃	شمس - نشرح - تین - علق - تکاثر	ف	زلزال - عصر - کوثر - تبت
		〃	کافرون - اخلاص - ناس
س	ہمزہ - قارعہ - بینہ - قدر	ق	فاتحہ - نشرح - عصر - ہمزہ
ش	قیامہ - نشرح - قدر - کوثر - ناس	〃	قریش - کافرون - اخلاص - ناس

Marfat.com

ک	زلزال - تبت - والناس	۵	نشرح - کوثر - کافرون - والناس
ل	کوئی سورۃ ہمیں معلوم نہیں	۷	فاتحہ - کوثر - قریش -
م	نصر	۴	عادیات - شمس - قدر - فیل
ن	فیل - اخلاص	۲	تکاثر - قریش - ماعون - کوثر - نصر
و	ایسی سورہ ہمیں معلوم نہیں ہے	ی	فلق - کوثر -

اللہ اعلم و رسولہ اللہ بس

نمبر شمار	نام سورہ	جائے نزول	نمبر عدد	نام سورہ	جائے نزول	نمبر عدد	نام سورہ	جائے نزول
۱	فاتحہ	مکیہ	۱۵	حجر	مکیہ	۲۹	عنکبوت	مکیہ
۲	بقر	مدینہ	۱۶	نحل	مکیہ	۳۰	روم	مکیہ
۳	آل عمران	مدینہ	۱۷	بنی اسرائیل	مکیہ	۳۱	لقمان	مکیہ
۴	نساء	مدینہ	۱۸	کہف	مکیہ	۳۲	الم السجدہ	مکیہ
۵	مائدہ	مدینہ	۱۹	مریم	مکیہ	۳۳	احزاب	مدینہ
۶	انعام	مکیہ	۲۰	طٰہٰ	مکیہ	۳۴	سباء	مکیہ
۷	اعراف	مکیہ	۲۱	انبیا	مکیہ	۳۵	فاطر	مکیہ
۸	انفال	مدینہ	۲۲	حج	مدینہ	۳۶	یٰس	مکیہ
۹	توبہ	مدینہ	۲۳	مومنون	مکیہ	۳۷	صٰفٰت	مکیہ
۱۰	یونس	مکیہ	۲۴	نور	مدینہ	۳۸	ص	مکیہ
۱۱	ہود	مکیہ	۲۵	فرقان	مکیہ	۳۹	زمر	مکیہ
۱۲	یوسف	مکیہ	۲۶	شعراء	مکیہ	۴۰	مومن	مکیہ
۱۳	رعد	مکیہ	۲۷	نمل	مکیہ	۴۱	حٰم سجدہ	مکیہ
۱۴	ابراہیم	مکیہ	۲۸	قصص	مکیہ	۴۲	شوریٰ	مکیہ

Marfat.com

عدد	نام سورہ	جائے نزول	عدد	نام سورہ	جائے نزول	عدد	نام سورہ	جائے نزول
۴۳	زخرف	مکیہ	۶۳	منفقون	مدینہ	۸۳	تطفیف	مکیہ
۴۴	دخان	مکیہ	۶۴	تغابن	مدینہ	۸۴	انشقاق	مکیہ
۴۵	جاثیہ	مکیہ	۶۵	طلاق	مدینہ	۸۵	بروج	مکیہ
۴۶	احقاف	مکیہ	۶۶	تحریم	مدینہ	۸۶	طارق	مکیہ
۴۷	محمد	مدینہ	۶۷	ملک	مکیہ	۸۷	اعلےٰ	مکیہ
۴۸	فتح	مدینہ	۶۸	قلم	مکیہ	۸۸	غاشیہ	مکیہ
۴۹	حجراۃ	مدینہ	۶۹	حاقہ	مکیہ	۸۹	فجر	مکیہ
۵۰	قٓ	مکیہ	۷۰	معارج	مکیہ	۹۰	بلد	مکیہ
۵۱	ذاریات	مکیہ	۷۱	نوح	مکیہ	۹۱	شمس	مکیہ
۵۲	طور	مکیہ	۷۲	جن	مکیہ	۹۲	لیل	مکیہ
۵۳	نجم	مکیہ	۷۳	مزمل	مکیہ	۹۳	ضحیٰ	مکیہ
۵۴	قمر	مکیہ	۷۴	مدثر	مکیہ	۹۴	انشراح	مکیہ
۵۵	رحمٰن	مکیہ	۷۵	قیامہ	مکیہ	۹۵	تین	مکیہ
۵۶	واقعہ	مکیہ	۷۶	دہر	مکیہ	۹۶	علق	مکیہ
۵۷	حدید	مدینہ	۷۷	مرسلت	مکیہ	۹۷	قدر	مکیہ
۵۸	مجادلہ	مدینہ	۷۸	نباء	مکیہ	۹۸	بینہ	مدینہ
۵۹	حشر	مدینہ	۷۹	نازعات	مکیہ	۹۹	زلزال	مدینہ
۶۰	ممتحنہ	مدینہ	۸۰	عبس	مکیہ	۱۰۰	عادیات	مکیہ
۶۱	صف	مدینہ	۸۱	تکویر	مکیہ	۱۰۱	قارعہ	مکیہ
۶۲	جمعہ	مدینہ	۸۲	انفطار	مکیہ	۱۰۲	تکاثر	مکیہ

Marfat.com

۱۰۳	عصر	مکیہ
۱۰۴	ہمزہ	مکیہ
۱۰۵	فیل	مکیہ
۱۰۶	قریش	مکیہ
۱۰۷	ماعون	مکیہ
۱۰۸	کوثر	مکیہ
۱۰۹	کافرون	مکیہ
۱۱۰	نصر	مدنیہ
۱۱۱	لہب	مکیہ
۱۱۲	اخلاص	مکیہ
۱۱۳	فلق	مدنیہ
۱۱۴	ناس	مدنیہ
۸۷	سورۃ	مکیہ نزول
۲۷	سورتیں	نازل مدینہ

باب ۹ اچند ضروری قواعد قرادت میں اس میں آٹھ فصلیں ہیں

فصل اول احکام نون ساکن و تنوین میں

ان دونوں کے چار حکم ہیں۔ اظہار۔ ادغام اقلاب۔ اخفاء۔ اب ان کی تعریف ہے

(۱) اظہار کی یہ تعریف ہے کہ حرف اظہار کو اس کے مخرج سے بغیر غنہ کے ادا کرنا۔ اور اظہار کے ۶ حروف ہیں۔ مندرجہ ذیل ہمزہ ء۔ ہاؤ ہ۔ حاء ح۔ خاء خ۔ عین ع۔ غین غ

اب ان کی مثالوں پر غور فرمائیے ہمزہ کی مثال جب نون ساکن ماقبل ہمزہ کے آئے مَنْ اٰمَنَ تو مَنْ کو ظاہر کرکے اور تنوین کی مثال رسولٌ امین۔ تنوین نام ہے دو زبر یا دو زیر یا دو پیش یا اسی طرح نون ساکن کی تنوین اً۔ اٍ۔ اٌ سب تنوین ہے یہ مثال دو کلمہ والی تھیں۔ اب ایک کلمہ والی یہ ہے اَنْعَمْتَ اسی قاعدے سے خود مثالیں تلاش کرو

(۲) ادغام کی تعریف یہ ہے کہ حرف ساکن جب حرف متحرک کے پاس آوے تو اول کو دوسرے سے ملاکر پڑھنا چاہئے۔ مثل مشدد کے۔ اور

Marfat.com

دونوں کے ادا کرنے میں زبان ایک مرتبہ اُٹھے - ادغام کے چھ حرف جن کا مجموعہ یَرْمَلُوْن ہے - ادغام کی دو قسمیں ہیں - ایک ادغام با لغنہ یا ادغام ناقص - دوسرا ادغام بلا غنہ یا ادغام تام - یا - و - م - ن میں ادغام با لغنہ ہوگا - اور لام - را میں ادغام بلا غنہ ہوگا - اب اب ان کی مثالوں پر غور فرماؤ -

نون ساکن یا کے پاس اِنْ یَّقُوْلُوْن -

تنوین کی مثال یُّنْفِقُوْن - اور نون ساکن میم کے پاس مِنْ مَّلْجَاٍ اور تنوین م کے پاس هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ اور نون ساکن کے پاس واؤ کی مثال مِنْ وَّرَائِهِمْ اور تنوین واؤ کے پاس آئے تو اس کی مثال هُدًى وَّرَحْمَةٌ - اور نون ساکن کے پاس نون آئے تو اس کی مثال اِنْ نَّقُوْلُ - اور تنوین کی مثال حِطَّةٌ نَّغْفِرْ لَكُمْ اور ادغام بلا غنہ کی مثال نون ساکن کے پاس لام آئے يُّبَيِّنْ لَنَا اور تنوین کی مثال جیسے هُدًى لِّلْمُتَّقِيْن - اور را کے پاس نون ساکن کی مثال جیسے مِنْ رَّبِّهِمْ - اور تنوین کی مثال غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ وغیرہ اور ادغام کی یہ شرط ہے کہ دو کلموں میں ہو - اگر ایک کلمہ میں ہو - جیسے صِنْوَانٌ - قِنْوَانٌ تو جائز نہیں ہے - بلکہ نون ساکن کا اظہار ضروری ہوگا - اور اقلاب کی تعریف یہ ہے - کہ نون ساکن اور تنوین کو م کے ساتھ بدل کر رعایت غنہ سے ادا کرنا - حرف قلب صرف ایک باء ہے اب اقلاب کی چند مثالوں پر غور فرمائیے - نون ساکن کے پاس دو کلموں میں جیسے مِنْ م بَعْد - ایک کلمہ میں جیسے يُنْۢبِتُ اور تنوین کی مثال جیسے اَلِيْمٌ بِمَا اور اکثر قرآن کریم میں ایسے محل پر چھوٹی

Marfat.com

سی م کا نشان منقلب ہوتا ہے۔

(۴) اخفا کی تعریف یہ ہے۔کہ نون اور میم کی صفت حرف غنہ بعد والے حرف سے ملکر ادا ہو۔ اور خود نون۔ اور میم اپنے مخرج سے ادا نہ ہو اور اخفا کے حروف ۱۵ عدد ہیں جو مندرجہ ذیل ہیں۔

ص۱ - ذ۲ - ث۳ - ک۴ - ج۵ - ش۶ - ق۷ - س۸ - د۹ - ط۱۰ - ز۱۱ - ف۱۲ - ت۱۳ - ض۱۴ - ظ۱۵ -

چند مثالوں پر غور فرماؤ۔ عَنْ صَلٰوتِہِمْ ۔ اُنْصُرْنَا ۔ یہ نون ساکن کی مثال تھی۔ اب تنوین کی مثال قَوْمًا صٰلِحِیْنَ ۔

اب اسی قاعدہ سے حافظ صاحبان اور مثالیں تلاش کرلیں۔

فصل دوسری ۔ میم ساکن کے احکام ہیں۔ اسکے تین حکم ہیں ادغام۱ ۔ اخفا۲ ۔ اظہار۳ ۔ م ساکن کے بعد م آئے تو ادغام م ساکن کے با آئے تو م ساکن کا اخفا با الغنہ ہوگا اور اس کو اخفا شفوی بھی کہتے ہیں۔ ادغام کی مثال لَہُمْ مَثَلاً ۔ وَلَکُمْ مَّا فِی الْاَرْضِ ۔ اور اخفا شفوی کی مثال تَرْمِیْہِمْ بِحِجَارَۃٍ ۔ وَہُمْ بِالْاٰخِرَۃِ اور میم ساکن کے بعد سوائے میم اور با کے بقیہ جو حرف آئے اظہار ہوگا لیکن واؤ اور فا کے پاس اچھی طرح اظہار کرے۔ مثل وَہُمْ فِیْہَا ۔ واؤ کی مثال عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللہِ ۔ اس کو اظہار شفوی بھی کہتے ہیں۔

فصل تیسری۔ احکام میم و نون مشدد میں

میم اور نون اگر مشدد آئیں تو غنہ کرکے خوب ظاہر کرے (مثلاً جَنّٰتٍ لَمَّا)

فصل چوتھی ۔ الف اور لام کے بیان میں۔ الف اور لام جب حرف

Marfat.com

ہجا کے قبل واقع ہوں تو اس کے دو حکم ہیں - قمریہ شمسیہ - لام قمریہ یہ ہے کہ حروف ذیل کے قبل ا - ب - ح - ج - ك - و - خ - ف - ع - غ - ق - ی - م - ہ - اگر الف لام آئے تو لام قمریہ کہتے ہیں - جیسے القمر - الفصل - الخبر - اور لام شمسیہ وہ ہے جس کے بعد مندرجہ ذیل ۱۴ حروف میں سے کوئی آئے - ط - ث - ص - ر - ت - ض - ذ - ن - د - س - ظ - ز - ش - ل

علامت یہ ہے کہ لام قمریہ ہمیشہ ساکن ہوگا اور لام شمسیہ ہمیشہ مشدد ہوگا - مثلاً اَلطَّآمَّةُ - وَالصَّآفَّةُ -

حروف قمریہ میں اظہار کرو - اور حروف شمسیہ میں ادغام کرو - بس

(فصل پانچویں لام کے فصل کے بیان میں)

جو لام فعل کے صیغہ میں آئے اس پر اظہار واجب ہے - اگرچہ فعل ماضی ہو یا امر ہو جیسے ماضی جَعَلْنَا - قُلْنَا - امر قُلْ نَعَمْ

(فصل چھٹی ادغام کے احکام میں)

ادغام کہتے ہیں دو حرفوں کو آپس میں ملا کر - یعنی ایک کو دوسرے میں داخل کر کے پڑھنا اس کی تین قسمیں ہیں - مثلین - متجانسین متقاربین - ادغام مثلین یہ ہے کہ دو حرف مخرج اور صفت میں ایک ہوں - اور حکم اسکا ادغام ضروری ہے مثلاً اِضْرِبْ بِّعَصَاكَ اور ادغام متجانسین یہ ہے کہ دو حرف مخرج میں ایک ہوں اور صفت میں مختلف جیسے لَئِنْ بَسَطْتَ - وَقَالَتْ طَّائِفَةٌ اور ادغام متقاربین یہ ہے کہ دو حرف صفت اور مخرج میں قریب ہوں جیسے - ب م کے پاس اِرْكَبْ مَّعَنَا - اور ق - ک کے پاس - اَلَمْ

Marfat.com

نخلقکم - الحمد للہ - سبحان اللہ - اللہ اکبر

(فصل ۷۔ احکام مد اور اسکی اقسام)

مد کہتے ہیں آواز کو لمبا کرنا کسی حرف پر پڑھتے وقت مقدار الف دو الف - چار الف - اور مد کی دو قسمیں ہیں - اصلی اور فرعی[۲] - مد اصلی وہ ہے جسکے بغیر حرف مدّا صحیح نہ ہو - اور حرف مدّا تین ہیں الف جو کہ ہمیشہ ساکن ہوتا ہے اور بغیر جھٹکہ کے پڑھا جاتا ہے اور ماقبل اس کے زبر ہوتی ہے - دوسرا حرف مدّا واو ساکن جس کے ماقبل پیش ہوتا ہے - تیسرا حرف مدّا یای ساکن جس کے ماقبل زیر ہوتی ہے - اور مدا اصلی یا طبعی اس کے دو نام ہیں - ہر سمجھدار آدمی اس کو ٹھیک اس کی مقدار ایک الف سے پڑھتا ہے - الف کی مثال قَالَ - و کی مثال جیسے یَقُوْلُ - ی کی مثال جیسے قِیْلَ - مد فرعی وہ ہے کہ ہمزہ اور سکون کی وجہ سے مد اصلی سے لمبا کر کے پڑھا جائے - اس کی نو قسمیں ہیں - ہر ایک کا حکم علیحدہ علیحدہ ہے - مد واجب[۱] متصل مد جائز منفصل[۲] - مد عارض[۳] سکون کی وجہ سے مد لازم حکمی[۴] مثقل - مد لازم[۵] کلمی مخفف - مد لازم[۶] صرفی مثقل - مد لازم[۷] صرفی مخفف - مد لین[۸] عارضی - مد لین[۹] لازم -

مد واجب[۱] متصل کی تعریف یہ ہے - کہ حرف مدّا کے بعد ہمزہ آئے مثلاً - مَنْ جَآءَ - سُوْٓءَ - سِیْٓئَ - مقدار اس کی دو الف سے چار الف تک -

مد جائز[۲] منفصل وہ ہے کہ حرف مدا کے بعد ہمزہ دوسرے کلمہ میں ہو - مثل مَآ اَنْزَلْنَا - قُوْٓا اَنْفُسَکُمْ - فِیْٓ اَنْفُسِکُمْ - وغیرہ مقدار

Marfat.com

طوالت دو الف سے چار الف تک ۔

مدّ عارضی سکون کی وجہ سے یہ ہے کہ حرف مدّ کے بعد سکون عارضی ہو جیسے وقف میں ہوتا ہے ۔ مثل عِقَابْ خَالِدُوْنَ خَبِيْرْ مقدار طوالت آواز مثل بالا کے یعنی متصل ۔ منفصل کی طرح ۔

مدّ لازم کلمی مثقل وہ ہے کہ بعد حرف مدّ کے کوئی حرف مشدد اسی ایک ہی کلمہ میں ہو ۔ مثلاً وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۔ مقدار طوالت تین الف سے پانچ الف تک ہے اور اس کا لمبا کرنا لازم ہے ۔

مدّ لازم کلمی مخفف یہ ہے ۔ کہ حرف مدّ کے بعد کوئی حرف ساکن آئے جیسے آلْئٰنَ اس کی مقدار طوالت تین سے پانچ الف تک ۔

مدّ لازم صرفی مثقل یہ ہے کہ بعد حرف مدّ کے کوئی حرف مشدد مقطعات میں سے ہو ۔ جیسے الٓمّٓ مقدار حسب بالا طوالت ۔

مدّ لازم صرفی مخفف یہ ہے کہ بعد حرف مدّ کے کوئی حرف ساکن حروف مقطعات میں سے ہو ۔ جیسے الٓمٓ کی میم میں ہے ۔ مقدار طوالت مثل بالا کے ہے ۔ (حرف لین دو ہیں واؤ اور یاء ساکن ما قبل ان کا مفتوح جیسے خَوْفٌ ۔ بَيْتٌ آتا ہے)

مدّ لین عارضی یہ ہے کہ بعد حرف لین کے سکون عارضی وقف کی وجہ سے ہو ۔ مثل وَالصَّيْفِ یا خَوْفٌ وغیرہ ۔

مدّ لین لازمی یہ ہے کہ بعد حرف لین کے سکون لازمی ہو جیسے ابتداء مقطعات مریم میں عین ہے یا ابتداء مقطعات شوریٰ کی عین ۔ حکم سب مدات کا طوالت میں قریب قریب دو الف سے چار الف تک (فصل نمبر ۸ راء کے احکام میں) راء کے دو حکم ہیں تفخیم، ترقیق

تفخیم راکو پُر یعنی موٹا کر کے پڑھنا اس وقت جب کہ را کے اوپر زبر ہو یا الف کے اوپر پیش ہو جیسے رَبَّنَا۔ رُزِقُنَا اور اگر را کے نیچے کسرہ یعنی زیر ہو تو ترقیق یعنی باریک کر کے پڑھا جائے گا جیسے رِزْقٌ رِجَالٌ یا را کے قبل حرف لین آئے وہ بھی باریک پڑھی جائیگی۔ جیسے قَدِیْرٌ۔ خَبِیْرٌ وغیرہ۔

فصل نمبر ۹ قلقلہ میں

قلقلہ کے حروف پانچ ہیں (ق - ط - ب - ج - د - اور قلقلہ کی دو قسمیں ہیں صغرا۔ کبرا۔ اگر سکون اصلی ہے تو صغرا۔ اگر سکون عارضی ہے مثل وقف کے تو کبرا ہے۔ مثال صغرا یَقْطَعُوْنَ۔ یَطْعَمُوْنَ۔ یَجْحَدُوْنَ۔ مثال کبرا کی خَلَاقٌ عَذَابٌ۔ بَهِیْجٌ۔ شَدِیْدٌ۔ قلقلہ کہتے ہیں حرف قلقلہ کو خوب ظاہر کر کے پڑھنا۔

نوٹ :- مخارج حروف اور صفات حروف کے بیانات کو عمداً اس لئے ترک کیا جاتا ہے کہ وہ لکھنے یا پڑھنے سے ہرگز نہیں آسکتے جب تک کسی قاری صاحب کے پاس زانوی شاگردی تہ نہ کی جائے اس کے لئے قاری صاحب کے پاس روزانہ باقاعدہ مشق کی ضرورت حسب استعداد کی کچھ مدت ضرور کرنی چاہئے۔

مخارج حروف کے سترہ محل ہیں۔ کتنے محل حلق میں ہیں کتنے زبان میں کتنے دائیں بائیں زبان کے۔ کتنے محل دانتوں سے تعلق رکھتے ہیں۔ اسی طرح صفات حروف بھی سترہ قسم سے ہیں۔ یہ علم تجوید کسی قاری صاحب فن کی نقل اور مشق سے حاصل ہوتا ہے

ہے اور منع فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قرارت قرآن مثل راگ گانے شعر شاعری کے۔ کہ بلاوجہ کہیں آواز کو لمبا کہیں موٹا۔ کہیں ترنم سے جیسا کہ آج کل عام رواج اس کا ہوگیا ہے۔ ہاں۔ اگر کوئی اصول راگ گانے کا اسمیں نہ پایا جائے تو صحت لفظی اور تجوید اور مد کو بغیر کمی یا زیادتی کے خوش آوازی قدرتی بغیر بناوٹ کے پڑھنا چاہیئے۔ تاکید جانو کہ تلاوت بطرز راگ نہ ہو۔

فصل دسویں بیان اوقاف القرآن میں

حدیث شریف میں ہے کہ جو قرآن کو غلط یا ریا سے پڑھے اسپر قرآن لعنت کرتا ہے۔ عموماً وقف نہ کرنے سے بہت جگہ غلط کلام ہو جاتا ہے جس کو وقف قبیح کہتے ہیں اور بہت جگہ تو خوف کفر ہوتا ہے۔ وقف کرنا وہاں لازم ہوتا ہے۔ اکثر قرآنوں میں وہاں علامت م وقف لازم کی ہوتی ہے۔ وہاں فرض ہے وقف۔ ہر ایک اہل زبان جب اپنی زبان میں گفتگو کرتا ہے۔ تو کہیں ٹھہر جاتا ہے ——— ——— کہیں نہیں ٹھہرتا۔ کہیں کم ٹھہرتا ہے۔ کہیں زیادہ اس ٹھہرنے یا نہ ٹھہرنے کو بات کے صحیح بیان کرنے اور اس کا صحیح مطلب سمجھانے میں بہت دخل ہے۔ قرآن کریم کی عبارت بھی گفتگو کے انداز میں واقع ہوئی ہے۔ اس لئے اہل علم حضرات نے اس کے ٹھہرنے نہ ٹھہرنے کی علامات مقرر کی ہیں۔ جن کو رموز اوقاف کہتے ہیں۔ قرآن کریم کی تلاوت کے وقت رموز اوقاف کا لحاظ رکھنا ضروری ہے۔

○ جہاں بات پوری ہو جاتی ہے وہاں چھوٹے دائرہ کی شکل ہوتی ہے یہ حقیقت میں ۃ ہے اور یہ وقف تام کی علامت ہے۔ یعنی یہاں

Marfat.com

کلام تمام ہو گیا۔ اسپر ٹھہرنا چاہیے۔ آج کل کے تمام مطبوعہ قرآن مجید وں میں بجائے ۃ کے گول نشان حلقہ دیا جاتا ہے اس علامت کو آیت کہتے ہیں۔

مؔ۔ یہ علامت وقف لازم کی ہے۔ اسپر ضرور ٹھہرنا چاہیے اگر نہ ٹھہرو گے تو ترجمہ بدل جانے سے نماز فاسد ہو جاتی ہے بلکہ بعض جگہ تبدیلی ترجمہ سے کفر واقع ہو جاتا ہے۔ اسکی مثال اردو میں یہ ہے۔ متکلم کہتا ہے اٹھو۔ لازم مت بیٹھو بس اٹھنے کا امر ہے اور بیٹھنے کی نہی ہے۔ اگر اٹھو پر نہ ٹھہرا تو پھر مطلب یہ ہو جائے گا اٹھو مت۔ بیٹھو۔ اب امر نہی بن گیا۔ اور نہی امر ہو گیا۔ کلام کا مقصد تبدیل ہونے کو۔ اصطلاح قرآن میں کلمہ کفر کہتے ہیں۔

ط۔ وقف مطلق کی علامت ہے۔ اسپر ٹھہرنا چاہیے۔ مگر یہ علامت وہاں ہوتی ہے۔ جہاں مطلب تمام نہیں ہوتا۔ اور متکلم ابھی کچھ اور فرمانا چاہتا ہے صرف کلام کرتے کرتے سانس لینے کیلئے رک گیا ہے۔

ج۔ وقف جائز کی علامت ہے یعنی یہاں ٹھہرنا بہتر ہے اگر نہ ٹھہرا تو گذرنا بھی جائز ہے۔

ز۔ علامت وقف مجوز کی ہے۔ یہاں نہ ٹھہرنا بہتر ہے

ص۔ علامت وقف مرخص کی ہے۔ یہاں ملا کر پڑھنا چاہیے لیکن اگر کوئی تھک کر ٹھہر جائے تو اجازت ہے۔

صلے۔ الوصل اولیٰ کا اختصار ہے۔ یہاں ملا کر پڑھنا بہتر ہے۔

ق۔ قیل لا علیہ الوقف کا اختصار ہے۔ یہاں نہ ٹھہرنا چاہیے۔

Marfat.com

صل - قَدْ یُوصَلُ کا اختصار ہے - یعنی ملا کر پڑھو -
قف - اس کے معنی ٹھہر کے ہیں - یہ علامت اس جگہ ہوتی ہے
جہاں پڑھنے والے کے ملا کر پڑھنے کا احتمال ہوتا ہے -
س یا سکتہ - علامت سکتہ ہے - یعنی تھوڑا ٹھہرے مگر سانس نہ ٹوٹے
وقفہ - لمبے سکتے کی علامت ہے - یہاں سکتے کی نسبت زیادہ
ٹھہرنا چاہیے لیکن سانس نہ ٹوٹے -
سکتہ میں اور وقفہ میں یہ فرق ہے کہ سکتہ میں کم اور وقفہ میں زیادہ
ٹھہرتے ہیں -
لا - کے معنی نہ کے ہیں یہ علامت کہیں آیت پر استعمال ہوتی ہے
جہاں قراء کے نزدیک سانس ٹوٹنے پر ٹھہرنا جائز ہے مگر نہ ٹھہرنا بہتر
ہے - اگر لا عبارت کے اندر ہو تو ہرگز نہ ٹھہرے تاکید مزید ہے
ک - کذالک کا اختصار ہے - یعنی جو رمز پہلے ہے وہی یہاں سمجھی جائے

الحمد للہ تمت مع سلام

تعارف مؤلف

مؤلف کتاب ہذا احمد الدین مسکین جموی جماعتی مدنی کی جائے
ولادت جموں ہے جو ریاست کشمیر جنت نظیر کا دار الخلافہ موسم سرما
کا ہے اب میں ابتدا ۱۳۶۶ھ سے مدینۃ المنورہ میں سکونت پذیر
ہوں - مدینہ کیا ہے - مدینہ منورہ ہے تلک حائکم من اللہ ذریت
ہے - تمام دنیا کے شہروں سے اللہ نے چن لیا - مدینہ کو اپنے پیارے
محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کی ہجرت و سکونت کے لیے -

Marfat.com

وَ اِنّیْ خُیِّرْتُ کُلَّ مَدِیْنَۃٍ ، مَا اَخْتَرْتُہٗ غَیْرَ مَدِیْنَۃِ الْمُخْتَارِ

(ترجمہ اگر مجھے ساری دنیا کی حکومت مل جائے پھر بھی میں سکونت مدینۃ المختار صلی اللہ علیہ وسلم اختیار کروں گا انشاء اللہ)

مدینہ منورہ میں ہر روز ستر ہزار ملائکہ صبح کو آتے ہیں اور شام تک زیارۃ روضہ اقدس کرتے اور درود و سلام پڑھتے رہتے ہیں۔ شام کو ان کا تبادلہ ہو جاتا ہے۔ شام کو دوسرے ستر ہزار آتے ہیں وہ صبح تک صلوٰۃ و سلام پڑھتے رہتے ہیں۔ قیامت تک اسی طرح بدلیاں ہوتی رہیں گی سبحان اللہ نوری مخلوق تو بارہ گھنٹوں سے زیادہ نہیں ٹھہر سکتے۔ ایک ہم خاکی ہیں کہ عمر بھر پڑے رہیں گے۔ انشاء اللہ۔ یہ کرم ہے ہم خاکیوں پہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا۔

مدینۃ المنورہ کے ۹۹ نام ہیں اور سب صفاتی ہیں اور مکہ مکرمہ کے کل چار نام ہیں۔ ایام جاہلیت میں یہود و مشرکین مدینہ کو یثرب کہتے تھے جسکے معنی ہلاکت کی جگہ ہے کیونکہ ورود مسعود حضورؐ سے قبل مدینہ وبائی امراض کا گھر تھا۔ اب وہ جگہ جو ہلاکت کا گھر تھی بطفیل قدم میمنت لزوم حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے طیبہ بن گئی یعنی ساری دنیا سے طیب (اچھی جگہ) مکان کی قدر مکین سے بڑھتی ہے۔

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مَنْ زَارَ قَبْرِیْ وَجَبَتْ لَہٗ شَفَاعَتِیْ ۔ ۲۔ مَنْ حَجَّ الْبَیْتَ وَلَمْ یَزُرْنِیْ فَقَدْ جَفَانِیْ

۳۔ مَا مِنْ اُمَّتِیْ لَہٗ سَعَۃٌ وَلَمْ یَزُوْرُنِیْ فَلَیْسَ لَہٗ عُذْرٌ

۴۔ مَا بَیْنَ بَیْتِیْ وَمِنْبَرِیْ رَوْضَۃٌ مِّنْ رِیَاضِ الْجَنَّۃِ

۱۔ ترجمہ جس نے میری قبر کی زیارت کی اس پر میری شفاعت واجب ہو گئی

۲۔ جس نے حج کیا مگر میری زیارت کو نہ آیا تو اس نے مجھ پر ظلم کیا اور جس نے

Marfat.com

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر ظلم کیا (فحسبہٗ جہنم)

۳۷ میری امت میں سے صاحب استطاعت لوگ اگر میری زیارت کو نہ آئے تو ان کا کوئی عذر قابل قبول نہ ہوگا۔

۳۸ درمیان میری قبر اور منبر شریف کے باغ ہے جنت کے باغوں سے اسلام کی تمام عبادتوں اور سعادتوں سے افضل ترین زیارۃ روضۂ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم ہے۔ انسان کی زندگی دو یوم کی ہے۔ ایک دن تو گذر چکا اور ایک آج کا دن ہے جو گذر رہا ہے۔ اور ایک آئندہ کل کا دن نہ آنیوالے دن کا کیا اعتبار زندگی ہے مستعار۔ سن لے غفلت شعار۔ ہو جا ہشیار اور ہشیار۔ اب چل مدینہ کو لے یار۔ نہ دیکھ لیل و نہار۔ کیونکہ گذر گئی زندگی اب باقی ہے تھوڑی۔ جلدی کر زیارت کی مہلت ہے تھوڑی۔

اسی لئے فرمایا گیا کہ صاحب استطاعت اگر میری زیارت کو نہ آیا تو اسکا کوئی عذر نہ سنا جائے گا۔ الحمد للہ

اے وصل تیری شفقت پیرا / در کریم پہ سر جھکاتے ہیں
ریاض جنۃ میں بستے ہیں / رحمت کی ہوائیں کھاتے ہیں

این دعا از من از جملہ جہاں آمین باد

گو برا ہوں یا بھلا جیسا ہوں میں / سگ تیرے ہی در کا کہلاتا ہوں میں

رحمت عالم خدا کے واسطے / اپنے حسن دلربا کے واسطے
چار یار باصفا کے واسطے / اہل بیت آل مجتبےٰ کے واسطے
اپنے مسکین کو غمگین مت چھوڑیے / آس در پہ سر کی مت توڑیے
کر کے قبول آستانہ پر رکھ لیجیے / اپنے وصل کا سدا جام دیجیے
دن رات ہو تار ہے گا برملا / عمر بھر نظارہ اسی دربار کا

Marfat.com

اسی دربار کو تکتے تکتے ہو جاؤں ہلاک ہے یاں کی خاک پاک سے مل جائے میری خاک

محمد رسول اللہ پہ ہو حسن اختتام ہے وقت نزع رد بود دربارہ بند بادرود وسلام

خاتمہ کتاب

ہر کہ خواند دعا طمع دارم	زانکہ من بندۂ گناہ گارم
قاریا بر من مکن قصد عتاب	گر خطا دیدی درس کتاب
آں خطا را تو کن صحیح	از کرم واللہ اعلم بالصواب
نوشتہ بماند سیاہ بر سفید	نویسندہ را نیست یکدم امید نہیں

اگر کوئی حافظ صاحبان متشابہات خوشخط معہ اپنے پورے پتہ کے ارسال فرمائیں تو بصد شکریہ رسال کنندہ حضرات کے نام سے دوسرے ایڈیشن میں اضافہ کیا جائیگا۔ اگر کسی غلطی سے کوئی صاحب اطلاع دینگے کیونکہ انسان مرکب من الخطاء و نسیان ہے تو انکے لئے خاص دربار شریف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں بطور شکریہ دعا کیجائیگی۔ کوئی صاحب قصد طبع نہ فرمائیں کیونکہ مطابق قانون طباعت حقوق طبع محفوظ ہیں۔ تاجر حضرات کو ۲۵ فیصدی کمیشن۔ ایکدرجن کے خریدار کو ایک جلد مفت دیجائیگی۔ میرا مکمل پتہ یہ ہے

حافظ احمد الدین مسکین جموی جماعتی بیت نمبر ۱۷۲۱ قریب ہوٹل مدنی باب المجیدی مدینہ منورہ

(تقریظ)

جناب حافظ صاحب نے اس کتاب کے تالیف کرنے میں بہت کوشش اور محنت کی ہے قرآن شریف کے حفظ کرنے کے لئے یہ کتاب بہت ضروری ہے۔ اور قاریوں کے لئے لاجواب تحفہ ہے اللہ کریم حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقہ اسکو قبول فرمائے۔ تمام مسلمان عموماً اور حافظ صاحبان خصوصاً اسکی اشاعت میں کوشش فرما کر عند اللہ ماجور و عند الناس مشکور ہوں۔ والسلام۔

بقلم خود سید الحاج پیر حافظ ولایت شاہ صاحب خطیب جامع مسجد (حاجی پیر بخش) ...

Marfat.com

C 7138

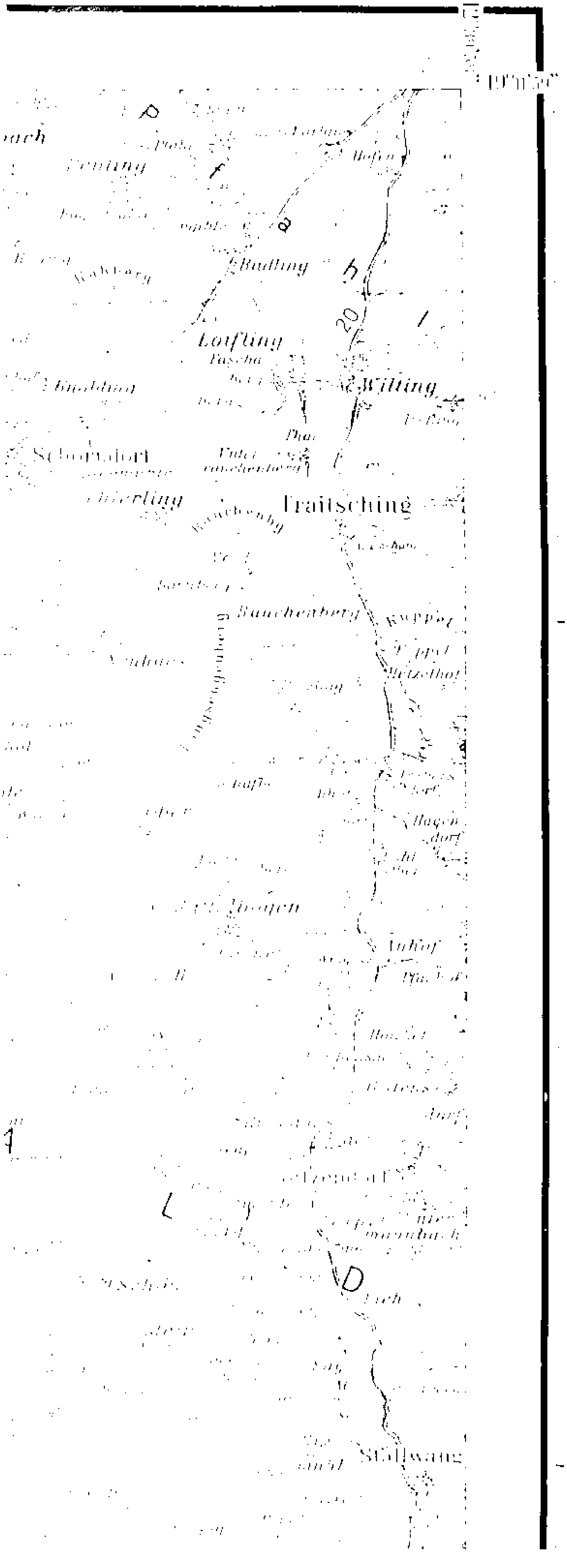

Zeichenerklärung

Verkehrsnetz

Hochstraße

A 1 E 4 10

Fahrweg befestigt

Feldweg Waldweg

Fußweg Waldschneise

Grenzen

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اللّٰہُ نَزَّلَ اَحْسَنَ الْحَدِیْثِ کِتٰبًا مُّتَشَابِهًا مَّثَانِیَ

کتاب

متشابہات القرآن

یا

مرآۃ القرآن

مؤلفہ

کفش بردار حفاظ کرام و خاکپائے اولیاء عظام

احمد الدین مدنی

در مطبع ساجدی پریس طبع شد شہر گورکھپور سنہ ۱۳۷۱ھ

تعداد ۱۰۰۰ ہدیہ فی جلد عہ

حقوق طبع بذریعہ ایکٹ قانونی محفوظ ہیں

Marfat.com